وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ
وطن وائس ڈیجیٹل
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 منگل 13 اکتوبر 2026ء، 30 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 349

آزاد کشمیر کی حیثیت، خودمختاری اور ریاستی تشخص پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، سیاسی قیادت کا دوٹوک اعلان

صدر مسلم کانفرنس سردار عتیق کی رہائش گاہ مجاہد منزل پر مشاورتی اجلاس، ریاستی تشخص، آزاد کشمیر کی داخلی خودمختاری اور پونچھ ڈویژن کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ

کشمیری عوام کی سیاسی، جمہوری اور بنیادی انسانی حقوق کی جدوجہد کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، پونچھ ڈویژن کے عوام کو بلاتاخیر انتخابی عمل میں شریک کرنے کا مطالبہ

سردار یعقوب، شاہ غلام قادر، راجہ فاروق حیدر، چوہدری یاسین، تنویر الیاس، عبدالرشید ترابی اور ڈاکٹر خالد محمود کی اجلاس میں شرکت، مشاورتی عمل جاری رکھنے پر اتفاق




راولپنڈی (خصوصی رپورٹ) صدر مسلم کانفرنس وسابق وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سردار عتیق احمد خان کی رہائش گاہ مجاہد منزل راولپنڈی میں آزاد کشمیر کی اہم سیاسی قیادت کا طویل مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مسئلہ کشمیر، تحریک آزادی، ریاستی تشخص، آزاد کشمیر کی داخلی خودمختاری اور پونچھ ڈویژن کی بگڑتی ہوئی صورت حال سمیت اہم قومی وسیاسی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں آزاد کشمیر کی سیاسی قیادت نے متعدد اہم معاملات پر مشترکہ موقف اختیار کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ ریاست جموں وکشمیر کے بنیادی تشخص، پاکستان کے ساتھ وابستگی اور تحریک آزادی کشمیر سے یکجہتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

بھمبر سے تاؤبٹ تک ترقیاتی کام زمین پر نظر آئیں گے، وزیراعظم

تمام علاقوں میں یکساں تعمیر وترقی کے مواقع فراہم کرنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کام کررہے ہیں، بھمبر تا تاؤبٹ تک ترقیاتی کام زمین پر نظر آئیں گے، حکومتی اقدامات کے ثمرات عوام کی دہلیز تک پہنچیں گے

مظفرآباد شہر کو دارالحکومت کے شایان شان بنایا جائیگا، بلاتخصیص تعمیر وترقی ہوگی، حکومت عوامی مسائل کو ترجیحی اور تیز رفتار بنیادوں پر حل کرنے کیلئے کام کررہی ہے، دستیاب وسائل کیساتھ عوام کو درپیش مسائل کا بروقت ازالہ کیا جائے گا

نوتعینات معاون خصوصی کی زیرقیادت مسلم لیگی کارکنان کی ملاقات، عادل قریشی کو سپورٹس کلچر اینڈ یوتھ افیئرز تعیناتی کا نوٹیفکیشن بھی دیا گیا، وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کا شکریہ ادا، حق میں زبردست نعرہ بازی

مظفرآباد (خبر نگار) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ مظفرآباد شہر کو دارالحکومت کے شایان شان بنایا جائیگا، تمام حلقوں میں بلاتخصیص تعمیر وترقی ہوگی، بھمبر سے تاؤبٹ تک ترقیاتی کام زمین پر نظر آئیں گے، حکومتی اقدامات کے ثمرات عوام کی دہلیز تک پہنچیں گے۔ حکومت عوامی مسائل کو ترجیحی اور تیز رفتار بنیادوں پر حل کرنے کے لیے کام کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعظم سیکرٹریٹ میں نوتعینات معاون خصوصی ہمراہ وزیراعظم عادل قریشی کے ہمراہ ملنے والے دارالحکومت کے مسلم لیگ ن کے کارکنان کے ایک بڑے وفد سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم آزادکشمیر نے عادل قریشی کو پولیٹیکل اسسٹنٹ ہمراہ وزیراعظم برائے سپورٹس کلچر اینڈ یوتھ افیئرز تعیناتی کا نوٹیفکیشن بھی دیا۔ اس موقع پر موجود مسلم لیگ ن کے کارکنان نے وزیراعظم آزادکشمیر اور مسلم لیگ ن کے حق میں زبردست نعرے بازی کی اور وزیراعظم کا عادل قریشی کی تعیناتی پر شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم افتخار گیلانی نے کہا کہ آزادکشمیر کے تمام علاقوں میں یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ حکومت کی کوشش ہے کہ عوام کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

کوئٹہ میں پاک فوج کا تربیتی طیارہ گر کر تباہ، دونوں پائلٹ شہید

تربیتی طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث حادثہ پیش آیا، ترجمان پاک فوج

کوئٹہ، اسلام آباد (خبرنگار) کوئٹہ میں پاک فوج کا تربیتی طیارہ حادثے کا شکار ہو کر گر کر تباہ ہوگیا، جس میں 2 پائلٹس شہید ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آج 12 اکتوبر 2026 کو دوپہر کے وقت پاکستان آرمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)



مظفرآباد: وزیراعظم افتخار گیلانی کو مختلف محکموں کے سیکرٹریز حکومت بریفنگ دے رہے ہیں

پی ٹی آئی نے احتجاج کی جعلی ویڈیوز پھیلائیں: عظمیٰ بخاری

جامشورو میں ایک بوائلر کی پرانی ویڈیو کو پشاور احتجاج سے منسوب کیا گیا

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کی فیک ویڈیوز کی حقیقت سامنے لے آئی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر صوبائی وزیر عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ جامشورو میں ایک بوائلر کی پرانی ویڈیو کو پشاور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پاکستان نے دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑ کر دنیا کو محفوظ بنایا، عطا اللہ تارڑ

افغانستان میں 20 ہزار سے زائد شدت پسند موجود ہیں، جبکہ کالعدم ٹی ٹی پی کے چھ ہزار سے زائد جنگجو افغان سرزمین پر پناہ لیے ہوئے ہیں

پاکستان نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سب سے زیادہ قربانیاں دیں اور عالمی امن کے تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کیا

پاکستان نے دس سال تک 40 لاکھ افغان مہاجرین کی میزبانی کی، افغان رجیم ظلم و بربریت پر یقین رکھتی ہے

اسلام آباد (اے ایف بی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان نے دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑ کر دنیا کو محفوظ بنایا، افغانستان میں 20 ہزار سے زائد شدت پسند موجود ہیں جبکہ کالعدم ٹی ٹی پی کے چھ ہزار سے زائد جنگجو افغان سرزمین پر پناہ لئے ہوئے ہیں، افغان رجیم صرف ظلم و بربریت پر یقین رکھتی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

برازیل کے اعلیٰ سطح فوجی وفد کی فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات

ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال

ایڈمرل رینا ٹو روڈریگز نے پاک فوج کی پیشہ ورانہ مہارت اور آپریشنل تیاریوں کو سراہا

راولپنڈی (وقائع نگار) وفاقی جمہوریہ برازیل کی مسلح افواج کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف ایڈمرل رینا ٹو روڈریگز ڈی اگویار کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کے وفد نے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ جی ایچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)



قیدی یاسین بٹ کا مقدمہ التواء کا شکار، انصاف کی فراہمی متاثر، اہل خانہ کو تشویش

سربراہ (KIIR) الطاف وانی کی بھارتی جیل میں زیر حراست کشمیری نوجوان یاسین بٹ کے معاملہ پر اقوام متحدہ سے مداخلت کی اپیل

بار بار ملتوی ہونے والی سماعتوں پر تشویش کا اظہار، تاخیروں سے انصاف کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے، اہلِ خانہ کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے

یاسین بٹ بلند فشارِ خون، ٹائپ ٹو ذیابیطس اور دل کی شریانوں کی بیماری میں مبتلا ہیں، طبی سہولیات اور مسلسل طبی نگہداشت یقینی بنائی جائے

اسلام آباد (خبر نگار) کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل ریلیشنز (کے آئی آئی آر) کے چیئرمین الطاف حسین وانی نے اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ برائے من مانی حراست سے اپیل کی ہے کہ وہ زیر سماعت قیدی محمد یاسین بٹ کی طویل حراست کے معاملے میں مداخلت کرے، جو 10 جولائی 2023 سے کسی عدالتی فیصلے کے بغیر زیرِ حراست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی صوبہ بھر میں 1037 مراکز کیخلاف کارروائی

سرگودھا (صباح نیوز) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے سرگودھا سمیت صوبے بھر میں اتائیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے 3457 مراکز پر چھاپے مارے اور 1037 اتائیوں کے اڈے سیل کردیے۔ سرگودھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

وزیر داخلہ کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ، 31 دسمبر تک مکمل کرنیکی ہدایت

اسلام آباد (اے ایف بی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری نے مارگلہ روڈ کی موٹروے تک توسیع اور سنگجانی انٹرچینج کے منصوبوں کا دورہ کیا اور جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف ایف بی آر ٹرانسفارمیشن ٹیم کے ممبران کو شیلڈز دے رہے ہیں



اسلام آباد۔ علامہ ناصر عباس محمود خان اچکزئی اور بیرسٹر گوہر علی خان میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

سپریم کورٹ میں دائر اپیلیں خارج، ایڈہاک ملازمین کو فارغ نہ کرنیکا حکم

عبوری احکامات میں مداخلت کا کوئی قانونی جواز نہیں پایا جاتا، ایڈہاک ملازمین کو بڑی راحت: سپریم کورٹ کا ہائی کورٹ کا عبوری حکم برقرار رکھنے کا فیصلہ

ہائی کورٹ کا حکم امتناعی اور ملازمین کا تحفظ برقرار رہے گا، عدالتی تصدیق اور حتمی فیصلے تک کسی بھی ایڈہاک، عارضی یا کنٹریکٹ ملازم ہرگز فارغ نہ کیا جائے

سپریم کورٹ میں مقدمات کی باقاعدہ پیروی کرنے والے وکلاء میں راجہ ضیغم افتخار، ہارون ریاض مغل، شاہد علی اعوان، محمد ابرار اور فیاض خان شامل تھے

مظفرآباد (صباح نیوز): سپریم کورٹ آزاد کشمیر نے ایڈہاک ایکٹ 2026ء کی معطلی کے خلاف دائر کی جانے والی تمام اپیلوں و درخواستوں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے ہائی کورٹ کے عبوری حکم کو بدستور برقرار رکھا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنے واضح حکم میں ہدایت کی ہے کہ عدالتی تصدیق اور حتمی فیصلے تک کسی بھی ایڈہاک، عارضی یا کنٹریکٹ ملازم کو ان کے موجودہ عہدوں سے ہرگز فارغ نہ کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق سپریم کورٹ آزاد کشمیر میں یہ تمام درخواستیں مختلف عنوانات کے تحت ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی تھیں۔ عدالت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ایڈمن آفیسر شماریات قاضی سعید الحسن ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن مقرر

چھٹی مردم شماری وخانہ شماری کے دوران بطور میڈیا فوکل پرسن ذمہ داریاں ادا کیں

قاضی سعید الحسن 20 سال سے خدمات انجام دے رہے ہیں

اسلام آباد (خبر نگار) پاکستان ادارہ شماریات کے افسر قاضی سعید الحسن کو ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) کے عہدے پر ترقی دے دی گئی ہے۔ قاضی سعید الحسن وفاقی حکومت میں گزشتہ 20 سال سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے مختلف انتظامی شعبوں میں فرائض سرانجام دیے۔ وہ پاکستان ادارہ شماریات میں بطور ایڈمن آفیسر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

مہنڈلہ سیکٹر میں 4 نوجوانوں کی شہادت دلخراش سانحہ ہے، قیوم نیازی

بھارت انتہائی مکار دشمن ہے، عالمی برادری خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے

عالمی برادری اور او آئی سی کو کردار ادا کرنا ہوگا، صدر پی ٹی آئی آزاد کشمیر

اسلام آباد (خبرنگار) صدر پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر و سابق وزیر اعظم سردار عبد القیوم نیازی کا مہنڈلہ سیکٹر پر بھارت کی جانب سے بچھائی گئی بارودی سرنگ پھٹنے سے چار نوجوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کیا، لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے کہا کہ دلخراش سانحہ نے دل رنجیدہ کر دیا، بھارت انتہائی مکار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

کشمیر کی آزادی ترجیح اول، اسلامی نظام کے بغیر مسائل کا حل ممکن نہیں، ڈاکٹر مشتاق

اسلامی جمعیت طلبہ نے نوجوانوں کو قران وسنت سے وابستہ کیا، بے راہ روی سے نکال کر مقصد زندگی سے آشنا کیا

جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت طلبہ نظریات کی حامل ہیں، وقتی اور جذباتی نعروں سے مرعوب نہیں کیا جا سکتا

طلبہ نے بنگلہ دیش سے لیکر کشمیر تک قربانیوں کی لازوال تاریخ رقم کی، مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں کے ساتھ رہیں گے

اسلام آباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ کشمیریوں نے پاکستان بنے سے پہلے ہی الحاق پاکستان کی قرارداد پاس کر کے پاکستان سے وابستہ کرلیا تھا، جماعت اسلامی اور اسلامی جمعیت طلبہ نظریات کی حامل ہیں ان کو وقتی اور جذباتی نعروں سے مرعوب نہیں کیا جا سکتا، جماعت اسلامی نے نظریات کے مورچے میں ڈٹ کر یہ ثابت کیا ہے کہ نظریات ہی غالب رہتے ہیں مفادات جذباتی نعرے وقتی لیکن جو لوگ اور جو جماعتیں نظریات پر قائم رہتی ہیں وہی باقی رہتی ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



بنکاک: وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا وزارتی مکالمے کے شرکاء کے ہمراہ گروپ

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل بلاامتیاز ترقی اور عوام کی خوشحالی ہمارا مشن ہے، چوہدری سعید

عوامی مسائل کے حل اور شہری سہولیات کی فراہمی کیلئے تیار کردہ فریم ورک کے تحت جلد گرانٹ کی منظوری متوقع ہے

شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تمام متعلقہ فورمز پر آواز اٹھائی جارہی ہے، عوام کو نمایاں ریلیف ملنے کی توقع ہے

رٹھوعہ ہریام پل کے افتتاح سے شہریوں کو سفری مشکلات سے نجات اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکتا ہے، ممبر کشمیر کونسل

میرپور (بیورو رپورٹ) ممبر کشمیر کونسل چوہدری محمد سعید نے کہا ہے کہ میرپور شہر کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ، ترقی یافتہ اور شہری سہولیات سے آراستہ بنانے کے لیے جامع منصوبہ بندی مکمل کر لی گئی ہے۔ اس سلسلے میں سابق وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف، موجودہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور دیگر اعلیٰ حکام کے ساتھ تفصیلی بات چیت ہو چکی ہے۔ میرپور کی تعمیر وترقی، عوامی مسائل کے حل اور شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے تیار کردہ فریم ورک کے تحت جلد گرانٹ کی منظوری متوقع ہے، جس کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ٹریفک قوانین کی پاسداری مہذب قوم کی پہچان ہے، چیف ٹریفک آفیسر

انسپکٹر طاہرہ کنول نے ٹریفک سائن بورڈز، زیبرا کراسنگ، سٹاپ لائن کی آگاہی فراہم کی

راولپنڈی (پ ر) چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم کی ہدایات پر انچارج ٹریفک ایجوکیشن ونگ انسپکٹر طاہرہ کنول کا اپنی ٹیم کے ہمراہ تعلیمی اداروں ٹریفک قوانین و روڈ سیفٹی کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے کا سلسلہ جاری۔ انچارج ٹریفک ایجوکیشن ونگ نے سکول کے بچوں کو، ٹریفک سائن بورڈز، زیبرا کراسنگ، سٹاپ لائن، ٹریفک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



اسلام آباد: وفاقی سیکرٹری کامرس جواد پال، نیدرلینڈ کے پاکستان میں تعینات سفیر اور دیگر کا تقریب میں گروپ فوٹو



لاہور: وزیراعلیٰ مریم نواز شریف سوشل سیکورٹی موبائل ہیلتھ پروگرام کا افتتاح کر رہی ہیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی اور کشمیری قابلِ فخر سرمایہ ہیں، اشتیاق کاظمی

کاروباری سرگرمیاں نوجوان نسل کیلئے روشن مستقبل کی راہیں ہموار کرسکتی ہیں

میرپور (بیورو رپورٹ) ممبر مرکزی مجلس عاملہ مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر سپین سید اشتیاق کاظمی نے کہا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی اور کشمیری ملکی معیشت کا قیمتی اثاثہ اور وطن عزیز کا قابل فخر سرمایہ ہیں، جنہوں نے اپنی محنت، صلاحیتوں اور شب وروز کی جدوجہد سے نہ صرف بیرون ملک اپنی پہچان بنائی بلکہ پاکستان کی معیشت کو مضبوط (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

مظفرآباد میں ٹریفک کا نظام درہم برہم، پولیس غائب، شہری خوار

ورکنگ ڈے کے آغاز پر شاہراہوں پر گاڑیوں کا دباؤ بڑھنے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا

ٹریفک جام میں بچے، خواتین اساتذہ اور طلبہ وطالبات پھنسے رہے، جبکہ ٹریفک پولیس کے نہ ہونے پر شہریوں کا اظہار برہمی

چوکوں اور چوراہوں پر استقبالیہ تقریبات اور شادی بیاہ کی ویڈیوز بنانے والوں کے رش نے ٹریفک کی روانی متاثر کی

مظفرآباد (نامہ نگار) آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں ورکنگ ڈے کے آغاز پر مصروف شاہراہوں پر بدترین ٹریفک جام نے انتظامی کارکردگی کا پول کھول دیا۔ بالخصوص اسکولوں میں چھٹی کے اوقات میں معصوم بچے، خواتین اساتذہ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ہٹیاں بالا، نائب تحصیلدار محمد رفیق طاہر کا مرکزی بازار چکوٹھی کا دورہ

مقررہ نرخوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کیلئے انتظامی اقدامات ناگزیر ہیں، رفیق طاہر

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی کی ہدایات پر نائب تحصیلدار محمد رفیق طاہر کا کنٹرول لائن سے ملحقہ مرکزی بازار چکوٹھی کا دورہ، مختلف دکانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)



نئی دہلی: بھارتی پولیس کروچ جنتا پارٹی اور دیگر جماعتوں کے کارکنوں پر وحشیانہ تشدد اور انہیں گرفتار کر رہی ہے

ہجیرہ کے سرحدی گاؤں مہنڈلہ میں آئی ای ڈی دھماکہ، 4 نوجوان جاں بحق

سردار فیضان صغیر، سردار اشتیاق، سردار عاصم رفیق اور سردار وقاص پانی کی پائپ لائن کی مرمت کیلئے گئے، علاقہ میں خوف و ہراس

چار نوجوانوں کی ہلاکت پر کنٹرول لائن پر واقع گاؤں مہنڈلہ اور گرد ونواح میں سوگ کی فضا، متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار

پھٹنے والا بارودی مواد بھارتی فوج کی جانب سے نصب کیا گیا تھا، نوجوان چیف ایڈیٹر زاہد تبسم کے رشتہ دار تھے، رفاقت قریشی کا اظہار تعزیت

ہجیرہ (نمائندہ خصوصی): ضلع پونچھ کی تحصیل ہجیرہ میں لائن آف کنٹرول کے قریب واقع گاؤں مہنڈلہ میں آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں چار نوجوان جاں بحق ہو گئے۔ مقامی اطلاعات کے مطابق نوجوان چشمے کی پانی کی پائپ لائن کی مرمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

نوجوانوں کی فلاح وبہبود کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے، حافظ یاسر بشیر

شریف برادران آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی اور عوام کی خوشحالی کے خواہاں ہیں

میرپور (بیورو رپورٹ) مرکزی صدر مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن (ایم ایس ایف ن) آزاد کشمیر حافظ یاسر بشیر چوہدری نے کہا ہے کہ نوجوانوں کے مسائل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
منگل 13 اکتوبر 2026

سعودی عرب کا دفاع لازم

افواجِ پاکستان کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا ایک مقصد سعودی عرب کا دفاع ہے جو ہر صورت کیا جائے گا۔ ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) آئی ایس پی آر نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ پاکستانی افواج مختلف صلاحیتوں اور شعبوں میں کئی دہائیوں سے سعودی عرب میں کام کر رہی ہیں، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ اچانک وجود میں آنے والا اتحاد نہیں ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اِس معاہدے کے تحت عملی کارروائی کے حوالے سے واضح کیا جا چکا ہے کہ اِس کا نفاذ اور اِس کے نتیجے میں سامنے آنے والے تمام اثرات خالصتاً دفاعی نوعیت کے ہوں گے۔ اُنہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ فیصلہ آپریشنل کمانڈرز کریں گے کہ دفاع کس طرح ہو گا، کون سا دستہ وہاں جائے گا اور اِسے کس انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ اُنہوں نے اِس دفاعی معاہدہ کو خطے کے استحکام کی ضمانت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں حالیہ برسوں میں نئے سکیورٹی چیلنجوں نے جنم لیا ہے جس کے نتیجے میں وجود میں آنے والا یہ معاہدہ کسی بھی ممکنہ خطرے کو ناکام بنانے کی مشترکہ دفاعی قوت کے طور پر کام کرے گا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ کسی بھی ملک پر حملہ سب پر حملہ تصور ہو گا، جس کو دیکھتے ہوئے کوئی بھی اپنے مذموم مقاصد کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے کئی بار سوچے گا، اِس کا مقصد کسی کو دشمن یا دوست قرار دینا نہیں ہے۔ انہوں نے امریکہ ایران جنگ کے خاتمے کیلئے معاہدے کی کوششوں کے حوالے سے کہا کہ پاکستان نے پہلے بھی کردار ادا کیا، اب بھی کر رہا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہے گا تاکہ اختلافات کم ہوں اور مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا پُرامن حل نکل سکے۔

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے سے متعلق دفترِ خارجہ کی ہفتہ وار بریفنگ کے دوران ترجمان سجاد حیدر خان کا کہنا تھا کہ حرمین شریفین کے تقدس کا تحفظ ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہئے، پاکستان معاہدے کے تحت سعودی عرب کیساتھ کھڑا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ دو اکتوبر کو طیبہ پاور ڈسٹری بیوشن سٹیشن پر حملہ سنگین اشتعال انگیزی ہے، وزیراعظم شہباز شریف نے سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدید مذمت کی، پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت، سلامتی اور تحفظ کی حمایت کرتا ہے۔ ترجمان نے ایران امریکہ مذاکرات کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان سات نکات پر بات چیت جاری ہے، امریکہ نے بھی ایران کے نکات پر اپنا موقف بیان کیا ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان براہِ راست رابطے پاکستان کی ثالثی کوششوں ہی کا نتیجہ ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پہلے سے موجود ہے، زیرِ بحث بعض نکات اُس سے ہی مطابقت رکھتے ہیں، تنازعے کے حل کی کوششوں میں پاکستان اور دیگر اہم ممالک کا کردار موجود ہے، پاکستان دونوں ممالک کے درمیان براہِ راست تعاون اور کشیدگی میں کمی کا خواہاں ہے، وہ چاہتا ہے کہ تنازعے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے، ضرورت پڑنے پر پاکستان دونوں فریقوں کے درمیان دوبارہ ثالثی کیلئے تیار ہے۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ سات اگست 2026ء کو مقدس شہر مکہ مکرمہ میں ہونے والی سربراہی ملاقات کے دوران طے پایا تھا۔ سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے اِس معاہدے پر دستخط کیے۔ معاہدے کا بنیادی مقصد یہی تھا کہ تینوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون، مشترکہ دفاعی صلاحیت اور کسی بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی قوت کو مضبوط بنایا جائے گا اور کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملہ تینوں ممالک پر حملہ تصور ہو گا۔ 31 اگست 2026ء کو استنبول میں معاہدے کی سٹریٹیجک، سیاسی اور دفاعی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط بنانے اور سعودی عرب میں سیکرٹریٹ قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ ریاض میں پانچ اکتوبر کو ہونے والے ہنگامی اجلاس میں سعودی عرب کو درپیش سکیورٹی خطرات، مشترکہ دفاعی ذمہ داریوں اور عملی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ پاکستان اور ترکیہ کی طرف سے واضح کیا گیا کہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور اِس کا مقصد علاقائی اُمن و استحکام کو فروغ دینا ہے۔

سعودی عرب پر حوثی حملوں اور حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے بعض حلقوں کی یہ خواہش ہے کہ پاکستان فوری طور پر حوثیوں کے خلاف براہِ راست کارروائی کرے جبکہ پاکستان بارہا واضح کر چکا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ جارحانہ نہیں بلکہ دفاعی نوعیت کا ہے۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ نے بھی سعودی عرب کی معاونت کے حوالے سے دفاعی کردار پر زور دیا لیکن کسی بھی جارحانہ کارروائی میں شرکت کے امکان کو رد کر دیا۔ سعودی عرب کی اپنی مسلح افواج، جدید دفاعی نظام اور عسکری صلاحیتیں موجود ہیں اور وہ اپنے دفاع کے لئے اقدامات کر رہی ہیں۔ پاکستان اور ترکیہ کی معاونت کی نوعیت، ضرورت اور حدود کا تعین متعلقہ عسکری و دفاعی ادارے کریں گے اور اِس حوالے سے فیصلہ انہیں ہی کرنا چاہئے۔ یہ معاملہ سیاسی پوائنٹ سکورنگ کا نہیں بلکہ سنجیدہ ریاستی حکمتِ عملی کا متقاضی ہے۔ سعودی عرب کا دفاع پاکستان کی اولین ترجیح ہے اور ترجمان پاک فوج نے یقین دہانی بھی کرائی ہے کہ دفاعی معاہدے کی پاسداری کی جائے گی۔ ایسے میں ضروری ہے کہ قومی یکجہتی برقرار رکھی جائے اور غیر ضروری قیاس آرائی سے گریز کیا جائے۔

تحریر
ظہیر الدین

سلسلہ قرآن کا فرمان، سورۃ السجدہ، آیات 12 تا 22 (حصہ اوّل: آیات 12 تا 17)

جب یقین بہت دیر سے آئے: (قیامت کی ندامت اور دنیا میں سجدہ کرنے والوں کا مقام)

پچھلے رکوع کا اختتام اس حقیقت پر ہوا تھا کہ موت فنا نہیں بلکہ اپنے رب کی طرف واپسی ہے۔ اب قرآن اسی واپسی کے اگلے منظر سے پردہ اٹھاتا ہے۔ وہ لوگ جو دنیا میں ملاقاتِ رب کا انکار کرتے تھے، قیامت میں اپنے رب کے سامنے سر جھکائے کھڑے ہوں گے۔ اب وہ کہیں گے کہ ہم نے دیکھ لیا، سن لیا؛ ہمیں واپس بھیج دیا جائے تاکہ نیک عمل کریں، اب ہمیں یقین آ گیا ہے۔ جس حقیقت کو دنیا میں غیب سمجھ کر جھٹلایا تھا، اب وہ مشاہدہ بن چکی ہوگی۔ (آیت 12)

یہ منظر انسانی نفسیات کا ایک گہرا اصول سامنے لاتا ہے: ہر یقین انسان کو فائدہ نہیں دیتا؛ اصل قدر اس یقین کی ہے جو اختیار اور عمل کے وقت پیدا ہو۔ امتحان ختم ہونے کے بعد جواب معلوم ہو جانا کامیابی نہیں۔ موت کے بعد آخرت کو مان لینا ایسا ہی ہے جیسے نتیجہ سامنے آنے کے بعد امتحان کے سوالات سمجھ میں آ جائیں۔ دنیا میں ایمان کی قدر اسی لیے ہے کہ انسان حقیقت کو دیکھے بغیر اللہ کی نشانیوں، وحی اور عقل کی گواہی سے قبول کرتا اور پھر اس کے مطابق اپنی زندگی بدلتا ہے۔ (آیت 12)

ان کا یہ کہنا کہ "ہمیں واپس بھیج دے، ہم نیک عمل کریں گے" ایک اور حقیقت کھولتا ہے: آخرت میں انسان سب سے زیادہ جس چیز کی خواہش کرے گا وہ مزید وقت ہوگا۔ دنیا میں جس وقت کو معمولی سمجھ کر ضائع کیا جاتا ہے، وہاں وہی سب سے قیمتی سرمایہ معلوم ہوگا۔ مال، عہدہ اور شہرت واپس مانگنے کی بات نہیں ہوگی؛ خواہش صرف یہ ہوگی کہ ایک موقع اور مل جائے تاکہ عمل درست کر لیا جائے۔ اس لیے عقل مندی یہ ہے کہ انسان اپنی اصلاح اس وقت کرے جب توبہ، فیصلہ اور عمل ابھی اس کے اختیار میں ہیں۔ (آیت 12)

پھر ایک نہایت اہم سوال کا جواب دیا جاتا ہے: اگر اللہ چاہتا تو ہر شخص کو جبراً ہدایت دے سکتا تھا۔ یقیناً دے سکتا تھا، لیکن انسان کو ارادہ، انتخاب اور اخلاقی ذمہ داری دے کر دنیا میں بھیجنے کا مقصد ہی ختم ہو جاتا۔ یہاں »لآتَینَا ※ کُلَّ نَفس ※ دا ※ ا« سے واضح ہے کہ اللہ کی قدرت میں کوئی کمی نہیں؛ مگر اس کی حکمت نے انسان کو ایسا مکلف وجود بنایا جو حق و باطل کے درمیان انتخاب کرے۔ جبری ایمان اخلاقی ایمان نہیں رہتا۔ (آیت 13)

اس کے بعد وعید کے سخت الفاظ آتے ہیں کہ جس طرح تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا، آج تمہیں تمہارے حال پر چھوڑ دیا جائے گا۔ اللہ کے لیے "بھولنے" کا مفہوم یہاں انسانی نسیان نہیں؛ اللہ ہر نقص سے پاک ہے۔ مراد یہ ہے کہ جنہوں نے جان بوجھ کر آخرت کو اپنی زندگی کے فیصلوں سے خارج کر دیا، انہیں اس کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ دنِ حساب کو بھولنے کا مطلب صرف ذہن سے قیامت نکل جانا نہیں؛ اس طرح جینا بھی ہے جیسے کبھی حساب ہونا ہی نہیں۔ (آیت 14)

یہاں سے منظر یکسر بدلتا ہے۔ ایک طرف وہ لوگ ہیں جو قیامت میں مجبوراً سر جھکائیں گے، دوسری طرف وہ ہیں جو دنیا ہی میں اللہ کی آیات سن کر سجدے میں گر جاتے ہیں۔ یہی اس سورت کے نام السجدہ کا مرکزی روحانی منظر ہے۔ حقیقی ایمان کی علامت صرف یہ نہیں کہ آیت انسان کے کان تک پہنچے؛ وہ اس کے غرور کو توڑے، دل میں تسبیح پیدا کرے اور پیشانی کو اللہ کے سامنے جھکا دے۔ (آیت 15)

»خَرّوا سُجَّدًا« میں ایک لطیف معنویت ہے: اللہ کی عظمت پہچاننے والا انسان اپنی بڑائی کا دعویٰ چھوڑ دیتا ہے۔ سجدہ جسم کی سب سے پست حالت ہے، مگر بندے کی روحانی بلندی کا سب سے بلند مقام۔ انسان اپنی پیشانی، جسے وہ عزت کی علامت سمجھتا ہے، زمین پر رکھ کر اعلان کرتا ہے کہ اصل عظمت میرے رب کی ہے۔ اسی لیے آیت کا اختتام »وَ※مْ لَا یَستَ※بِرُونَ« پر ہوتا ہے۔ سجدے کی روح صرف زمین کو چھونا نہیں، دل سے تکبر کا اترنا ہے۔ (آیت 15)

پھر ان اہلِ ایمان کی رات دکھائی جاتی ہے۔ ان کے پہلو بستروں سے جدا ہوتے ہیں؛ وہ خوف اور امید کے درمیان اپنے رب کو پکارتے اور اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہاں عبادت کی نہایت متوازن نفسیات ہے: صرف خوف انسان کو مایوسی تک پہنچا سکتا ہے اور صرف امید بے فکری پیدا کر سکتی ہے؛ مومن خوف بھی رکھتا ہے اور امید بھی۔ اسے اپنے اعمال پر غرور نہیں، مگر اپنے رب کی رحمت سے بدگمانی بھی نہیں۔ (آیت 16)

رات کی عبادت کا حسن یہ ہے کہ وہاں نمائش کے امکانات کم اور اخلاص کا امتحان زیادہ ہوتا ہے۔ جب دنیا سو رہی ہو اور انسان آرام چھوڑ کر اپنے رب کے سامنے کھڑا ہو تو وہ تعلق نسبتاً زیادہ نجی اور خالص ہوتا ہے۔ لیکن قرآن عبادت کو صرف مصلّے تک محدود نہیں رکھتا؛ اسی آیت میں رات کی دعا کے ساتھ انفاق بھی ہے۔ گویا اللہ سے سچا تعلق بندے کو انسانوں کے حقوق سے بے نیاز نہیں کرتا۔ جو ہاتھ رات کو دعا کے لیے اٹھتے ہیں، وہ دن میں ضرورت مندوں کے لیے بھی کھلنے چاہییں۔ (آیت 16)

ان اعمال کا اجر کس قدر ہے؟ قرآن تفصیل بتانے کے بجائے اسے پردے میں رکھتا ہے: کسی جان کو معلوم نہیں کہ ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا سامان چھپا رکھا گیا ہے۔ »قُرّ※ اَعیُن« محض لذت نہیں، ایسی خوشی ہے جس میں دل کا اطمینان اور آرزو کی تکمیل جمع ہو۔ بندوں نے رات کی تاریکی میں ایسی عبادت کی جسے بہت سی آنکھوں نے نہیں دیکھا؛ اللہ نے ان کے لیے ایسا اجر چھپا رکھا ہے جسے ابھی کسی آنکھ نے نہیں دیکھا۔ (آیت 17)

یوں اس حصے میں دو سجدے آمنے سامنے آ جاتے ہیں: ایک قیامت کا مجبور سر جھکانا اور دوسرا دنیا کا اختیاری سجدہ۔ پہلے کے ساتھ حسرت ہے، دوسرے کے ساتھ قرب اور پوشیدہ انعام۔

دانائی یہ ہے کہ انسان اس دن کے آنے سے پہلے جھک جائے جب ہر سر کو حقیقت کے سامنے جھکنا ہی ہوگا۔

سورۃ السجدہ، آیات 12–17، رکوع 2، حصہ اوّل

صدا بصحرا

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

جہیز: بیٹی کا مان یا معاشرے کا امتحان؟

بیٹی کی شادی کرنا اور اسے گھر سے رخصت کرنا آسان کام نہیں ہوتا۔ بیٹی جب رخصت ہوتی ہے تو صرف ایک گھر سے دوسرے گھر نہیں جاتی، ایک پورا عہد اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔ ماں کی دعائیں، باپ کی شفقت، بہن بھائیوں کی محبت، بچپن کی یادیں اور وہ تمام خواب جو اس کے والدین نے اس کے لیے دیکھے ہوتے ہیں، اس کے ساتھ رخصت ہوتے ہیں۔ ایسے میں اگر والدین اپنی استطاعت کے مطابق بیٹی کو کچھ سامان، کپڑے، برتن، بستر یا گھر کی ضروری اشیا دے دیں تو اسے محض "جہیز" کہہ کر ایک لعنت قرار دینا شاید اس پورے جذبے کے ساتھ انصاف نہیں۔ رخصت ہونے والی بیٹی نے برسوں ماں باپ اور بہن بھائیوں کی خدمت کی ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں تو مہمان کو رخصت کرتے وقت بھی تحائف دینے کی اعلیٰ روایت قائم ہے، بیٹی تو اس گھر کا حصہ ہوتی ہے۔

اصل سوال جہیز کا نہیں، جہیز کے تصور اور رویے کا ہے۔ ہمارے معاشرے میں ایک طرف یہ نعرہ بلند ہوتا ہے کہ "جہیز ایک لعنت ہے" اور دوسری طرف بعض خاندانوں میں شادی سے پہلے لڑکے والوں کی طرف سے مطالبات کی ایک طویل فہرست سامنے آ جاتی ہے۔ کہیں گاڑی ضروری ہے، کہیں فرنیچر، کہیں لاکھوں روپے نقد، کہیں زیورات اور کہیں گھر بھر کا سامان چاہیے ہوتا ہے۔ اگر لڑکی کے والدین یہ سب فراہم نہ کر سکیں تو رشتہ توڑنے یا لڑکی کو بعد میں طعنے دینے میں بھی کوئی عار محسوس نہیں کی جاتی۔ یہ جہیز نہیں، لالچ کا کاروبار ہے اور یقیناً اس کے خلاف آواز اٹھنی چاہیے۔

لیکن دوسری انتہا بھی درست نہیں۔ اگر ایک ماں اپنی بیٹی کے لیے برسوں پہلے سے کپڑے جوڑتی ہے، باپ اپنی محدود آمدنی میں سے تھوڑا تھوڑا بچاتا ہے، بہنیں اپنی پسند کی چیزیں قربان کر کے بہن کے لیے سامان تیار کرتی ہیں اور خاندان اپنی استطاعت کے مطابق بیٹی کو نئے گھر کے لیے کچھ ضروری اشیا دیتا ہے تو اس محبت کو "لعنت" قرار دینا کسی طور مناسب نہیں۔ تحفہ اور مطالبہ دو مختلف چیزیں ہیں۔ تحفہ محبت سے دیا جاتا ہے، مطالبہ لالچ سے کیا جاتا ہے۔ تحفہ دینے والے کی خوشی اس میں ہوتی ہے کہ اس کی بیٹی کے پاس نئے گھر میں ضرورت کی چند چیزیں موجود ہوں، جبکہ مطالبہ کرنے والے کی نظر سامان پر ہوتی ہے، بیٹی پر نہیں۔ یہ فرق سمجھنا بہت ضروری ہے۔

ہمارے معاشرے کا ایک اور بڑا المیہ یہ ہے کہ بہت سی بیٹیوں کو ان کا شرعی وراثتی حق نہیں دیا جاتا۔ باپ کی جائیداد تقسیم ہوتی ہے تو بیٹی سے کہا جاتا ہے کہ "تم تو اپنے گھر کی ہو، بھائیوں کے پاس اپنا حصہ رہنے دو" یا پھر شادی کے وقت دیا گیا سامان اس کے وراثتی حق کا متبادل بنا دیا جاتا ہے۔ یہ سراسر ناانصافی ہے۔ جہیز وراثت نہیں اور وراثت جہیز نہیں۔

اسلام نے بیٹی کو وراثت میں جو حق دیا ہے وہ کسی شادی کے اخراجات یا تحفوں سے ختم نہیں ہوتا۔ اگر والدین بیٹی کو شادی کے وقت کچھ دے رہے ہیں تو یہ ان کی محبت اور صوابدید ہے، لیکن اس کے شرعی حق وراثت کو ختم کرنے کا جواز نہیں۔

یہاں ہمارے معاشرے کو اپنے ضمیر کے سامنے کھڑا ہونا ہوگا۔

ایک طرف ہم بیٹی کو کہتے ہیں کہ تم ہمارے گھر کی عزت ہو، دوسری طرف جائیداد کی تقسیم کے وقت اسے اس کے حق سے محروم کر دیتے ہیں۔ پھر شادی کے وقت چند برتن، کپڑے اور فرنیچر دے کر سمجھتے ہیں کہ بیٹی کا حق ادا ہو گیا۔ یہ رویہ بدلنا ہوگا۔

جہیز کی روایت بھی ہماری معاشرتی تاریخ میں کوئی نئی چیز نہیں۔ ہمارے بزرگوں کے زمانے میں بیٹی کا جہیز محض بازار سے خریدی ہوئی اشیا کا نام نہیں تھا۔ لڑکیاں اپنے ہاتھ سے کڑھائی کرتیں، چرخہ کاتتیں، کپڑے تیار کرتیں، کھیس اور دوہرے بنواتیں اور گھریلو استعمال کی اشیا تیار کرتیں۔ یہ چیزیں ان کی محنت، ہنر اور تربیت کی علامت سمجھی جاتی تھیں۔ بابا بلھے شاہؒ کے کلام میں "کر کتن ول دھیان کڑے" جیسے الفاظ اسی تہذیبی ماحول کی جھلک دکھاتے ہیں۔

اس زمانے میں جہیز بیٹی کی محنت اور والدین کی محبت کا اظہار تھا، آج یہ بعض جگہ معاشی مقابلہ بن چکا ہے۔ آج ایک غریب باپ کے لیے بیٹی کی شادی کبھی کبھی زندگی کا سب سے بڑا معاشی امتحان بن جاتی ہے۔ وہ قرض لیتا ہے، زیور بیچتا ہے، زمین کا ٹکڑا فروخت کرتا ہے اور بعض اوقات برسوں قرض اتارتا رہتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ بیٹی کی شادی خوشی کا موقع ہے یا والدین کی معاشی تباہی کا؟

ہمیں یہاں ایک اجتماعی فیصلہ کرنا ہوگا کہ بیٹی کو رخصت کرنا ہے، خاندان کو نہیں بیچنا۔

شادی سادگی سے ہو سکتی ہے۔ بیٹی کو اپنی استطاعت کے مطابق چند ضروری چیزیں دی جا سکتی ہیں۔ اگر والدین کے پاس وسائل نہیں تو انہیں شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ بیٹی کی قدر اس سامان سے نہیں ہونی چاہیے جو وہ اپنے ساتھ لاتی ہے۔ اس کی اصل قدر اس کی شخصیت، تعلیم، تربیت، کردار، صلاحیت اور انسان ہونے میں ہے۔

اور لڑکے والوں کو بھی سوچنا چاہیے کہ جس گھر سے وہ بہو لانے جا رہے ہیں، وہاں کے والدین نے اسے برسوں محبت سے پالا ہے۔ اگر وہ بیٹی کو اپنے گھر کی زینت سمجھتے ہیں تو پھر اس کے ساتھ فہرست کیوں منسلک کرتے ہیں؟ بیٹی چاہیے یا اس کا جہیز ضروری ہے؟ یہ سوال ہر اس خاندان کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے جو شادی کو لین دین سمجھتا ہے۔

ہمیں اپنے بیٹوں کی تربیت بھی اسی انداز میں کرنا ہوگی۔ انہیں یہ سکھانا ہوگا کہ بیوی کسی خاندان کی طرف سے ملنے والا "مال" نہیں، ایک انسان اور شریکِ حیات ہے۔ شوہر کا مقام اس وقت بلند ہوتا ہے جب وہ اپنی بیوی کو عزت دیتا ہے، نہ کہ اس وقت جب اس کے گھر سے زیادہ سامان آتا ہے۔ اسی طرح بیٹیوں کے والدین کو بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی اپنے اوپر بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے۔ شادی کو نمود و نمائش کا مقابلہ بنانے سے خوشی نہیں بڑھتی، مسائل ضرور بڑھتے ہیں۔ جو کچھ محبت سے اور آسانی سے دیا جا سکتا ہے، دیا جائے؛ جو استطاعت سے باہر ہو، اس کے لیے قرض اور ذلت کا راستہ اختیار نہ کیا جائے۔

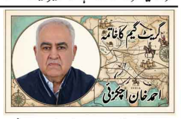
ہمیں "کون سا جہیز آیا؟" کے بجائے "کیسی بیٹی آئی؟" پوچھنے والا معاشرہ بننا ہوگا۔

ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہماری بہو تعلیم یافتہ ہے یا نہیں، بااخلاق ہے یا نہیں، خاندان جوڑنے کی صلاحیت رکھتی ہے یا نہیں۔ اسی طرح داماد کے بارے میں بھی یہ سوال ہونا چاہیے کہ وہ کتنا ذمہ دار، باکردار اور اپنی بیوی کے حقوق ادا کرنے والا انسان ہے۔ بات پھر وہیں پہ آتی ہے جہاں سے شروع ہوئی تھی۔

جہیز بذاتِ خود لعنت نہیں؛ جہیز کے نام پر لالچ، مطالبہ، نمود و نمائش اور معاشی استحصال لعنت ہیں۔

بیٹی کو اپنی استطاعت کے مطابق تحفہ دینا والدین کی محبت ہے، لیکن اسے لازم قرار دینا ظلم ہے۔ بیٹی کو وراثت سے محروم کر کے چند چیزیں دے دینا ناانصافی ہے، مگر محبت سے دیا گیا سامان بھی چھین لینا انصاف نہیں۔

لہٰذا ہمیں جہیز کے خلاف صرف نعرہ نہیں لگانا، بلکہ اس کے گرد موجود پورے معاشرتی رویے کو بدلنا ہے۔ مطالبات ختم ہوں، لالچ ختم ہو، وراثت کی حق تلفی ختم ہو، نمود و نمائش ختم ہو اور بیٹی کو بوجھ سمجھنے کی سوچ ختم ہو۔



میڈولا آبلونگاٹا - انسانی زندگی کا خودکار مرکز

محترم قارئین، میڈولا آبلونگاٹا دماغ کا سب سے اہم اور نازک حصہ ہے جو بظاہر چھوٹا مگر کام کے اعتبار سے پوری زندگی کا ضامن ہے۔ یہ انگریزی میڈیکل اصطلاح ہے جسے اردو میں دماغ کا زیریں تنا بھی کہا جا سکتا ہے۔ یہ دماغ کے بالکل نچلے سرے پر واقع ہے جہاں دماغ ریڑھ کی ہڈی سے جڑتا ہے۔ اس کی لمبائی صرف 2.5 سے 3 سینٹی میٹر ہوتی ہے یعنی تقریباً آپ کی چھوٹی انگلی کے برابر اور شکل میں یہ کیلے سے مشابہہ ہے۔ لیکن اسی چھوٹے سے حصے سے زندگی کے تمام اہم اعصابی تار گزرتے ہیں۔ دماغ کی مجموعی ساخت کو اگر اوپر سے نیچے دیکھا جائے تو اس کے تین بڑے حصے ہیں۔ سب سے اوپر سیریبرم ہے جسے بڑا دماغ کہتے ہیں اور یہ سوچنے سمجھنے یادداشت اور فیصلہ سازی کا مرکز ہے۔ اس کے نیچے سیری بیلم ہے یعنی چھوٹا دماغ جو جسم کے توازن اور حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔ سب سے نیچے برین اسٹیم ہے اور برین اسٹیم کا آخری اور سب سے اہم حصہ ہی میڈولا آبلونگاٹا ہے۔ یہ پونز کے بالکل نیچے اور اسپائنل کارڈ کے اوپر واقع ہوتا ہے۔ ڈایا گرام میں اگر دیکھا جائے تو لال رنگ سے ظاہر کیا گیا حصہ یہی ہوتا ہے۔ میڈولا آبلونگاٹا کا بنیادی کام جسم کے خودکار نظام کو کنٹرول کرنا ہے یعنی وہ تمام افعال جو آپ بغیر سوچے سمجھے اور ارادے کے سرانجام دیتے ہیں۔ اسی لیے اسے جسم کا آٹو میٹک سسٹم بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں چار نہایت اہم مراکز پائے جاتے ہیں۔ پہلا کارڈیک سینٹر ہے جو دل کی دھڑکن کو کنٹرول کرتا ہے۔ دل کب تیز دھڑکے اور کب آہستہ ہو اس کا فیصلہ یہی مرکز کرتا ہے۔ دوسرا ریسپائریٹری سینٹر ہے جو سانس کے نظام کو چلاتا ہے۔ آپ جاگتے ہوئے تو سانس لیتے ہی ہیں لیکن سوتے ہوئے بھی آپ کا سانس جاری رہتا ہے تو وہ اسی مرکز کی بدولت ہے۔ تیسرا واسوموٹر سینٹر ہے جو خون کی نالیوں کو کھولنے اور بند کرنے کا عمل کنٹرول کرتا ہے اور اسی سے بلڈ پریشر متوازن رہتا ہے۔ چوتھا ریفلیکس سینٹر ہے جو جسم کے حفاظتی ردعمل کو سنبھالتا ہے۔ اس میں چار اہم افعال شامل ہیں یعنی نگلنا الٹی آنا کھانسی اور چھینک۔ یہ چاروں افعال بظاہر معمولی لگتے ہیں لیکن زندگی کے لیے ناگزیر ہیں۔ میڈولا آبلونگاٹا کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر اس حصے کو شدید چوٹ پہنچے تو انسان کی فوری موت واقع ہو جاتی ہے اسی لیے میڈیکل سائنس میں اسے زندگی کا مرکز بھی کہا جاتا ہے۔ پھانسی کے ذریعے ہونے والی موت کی اصل وجہ بھی اسی میڈولا کا ٹوٹنا ہوتی ہے جس سے دل اور سانس کا رابطہ ختم ہو جاتا ہے۔ باکسنگ کے کھیل میں جب کوئی باکسر مخالف کے جبڑے پر زوردار مکا مارتا ہے تو دراصل جھٹکا میڈولا تک پہنچتا ہے جس سے توازن بگڑتا ہے اور انسان بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اسی طرح نشہ آور اشیاء جیسے افیون ہیروئن اور دیگر منشیات سب سے پہلے اسی میڈولا پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں نشہ کرنے سے ریسپائریٹری سینٹر مفلوج ہو جاتا ہے سانس بند ہو جاتی ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس کی اہمیت کو ایک سادہ مثال سے سمجھا جا سکتا ہے۔ فرض کریں کہ آپ کا جسم ایک گھر ہے اور بڑا دماغ اس گھر کی لائٹ ہے جبکہ میڈولا آبلونگاٹا اس گھر کا یو پی ایس ہے۔ جب رات کو آپ سو جاتے ہیں تو لائٹ یعنی بڑا دماغ بند ہو جاتا ہے لیکن یو پی ایس کی وجہ سے پنکھا اور ضروری آلات یعنی دل کی دھڑکن اور سانس کا نظام مسلسل چلتا رہتا ہے۔ اگر یو پی ایس خراب ہو جائے تو پورے گھر کا نظام رک جاتا ہے بالکل اسی طرح اگر میڈولا کام کرنا چھوڑ دے تو زندگی کا نظام ختم ہو جاتا ہے۔ مختصر یہ کہ میڈولا آبلونگاٹا سائز میں چھوٹا مگر کردار میں سب سے بڑا ہے۔ یہ وہ خاموش محافظ ہے جو پیدائش سے لے کر موت تک بغیر کسی وقفے کے آپ کے دل کو دھڑکاتا ہے آپ کے پھیپھڑوں کو سانس دیتا ہے اور آپ کے بلڈ پریشر کو قابو میں رکھتا ہے۔ اسی لیے دماغ کے تمام حصوں میں اسے سب سے زیادہ حساس اور حیاتیاتی مرکز قرار دیا جاتا ہے۔



شاہد ملک
shahidmalik1952@yahoo.co.uk

اردو کا مستقبل۔ایک ذاتی تناظر (1)

ممکن ہے آپ کے ساتھ بھی کبھی ایسا ہوا ہو۔ یہی کہ کسی کی چھوٹی سی بات نے آپ کا ورلڈ ویو تبدیل کر کے رکھ دیا۔ گپ نہیں ماروں گا، مگر میرے ساتھ گزشتہ پینتیس برس میں یہ اتفاق دو مرتبہ ہوا۔ پہلا مشورہ جس نے میری اندرونی کایا کلپ کی ممتاز صدا کار اور ایکٹر ضیا محی الدین کا ایک جملہ ہے۔ سنٹرل ٹیلی ویژن برمنگھم میں 'فیملی پرائیڈ' کے نام سے ڈرامائی سیریل کی شوٹنگ ہو رہی تھی۔ ضیا مرحوم باقی کاسٹ کو ہدایات دے چکے تو مہمان اداکار کے طور پر مَیں نے بھی کچھ جاننے کی فرمائش کی۔ کہنے لگے: "آپ کے لئے ایک ہی نکتہ ہے۔ جو کام ملے اُسے کرتے ہوئے مزہ لیں۔" اشارہ صرف ڈرامے کی طرف تھا لیکن مجھے لگا کہ یہ فارمولا زندگی گزارنے کا ایک بھرپور نظریہ بھی ہے۔

دوسرا اسبق تھا تو گھریلو ساخت کا لیکن اِس کی ترغیب دینے والے ڈاکٹر اسد ملک سائبر نیٹکس کے شعبے میں (مصنوعی ذہانت کہتے ہوئے ڈرتا ہوں) سینئر عہدے پر فائز ہیں۔ لاہور آئیں تو بھی اصرار ہوتا ہے کہ کوئی علمی موضوع چھیڑا جائے، باپ بیٹے کے معاملات تو فروعی مسائل ہوئے۔ دس سال پہلے اوپر ٹیرس پر، جہاں شام کے جھٹپٹے میں ہم دونوں گھر والوں سے چھپ کر سگار پی رہے تھے، آپ نے ہمیشہ کی طرح بڑے نرم لہجے میں کام کی بات کہہ دی۔ "یار ابو، کمپیوٹر کی ورکنگ نے انسانی دماغ کو سمجھنا آسان بنا دیا ہے۔" "وہ کیسے؟" کہا: "دماغ میں بھی ایک قسم کا پروگرام ڈلا ہوتا ہے۔ بہت لمبا چوڑا سہی مگر ہے تو سوفٹ ویئر۔ آپ چاہیں تو اِسے نکال کر مرضی سے تبدیل کر لیں یا نیا ڈال لیں۔" سوال جواب ہوئے تو لگا کہ معاملہ اِسی طرح ہے۔

اِن دونوں اقوال سے مجھے جو فیض پہنچا اُس میں اب قارئین کو بھی شریک کر لینے کی خواہش ہے، مگر ایک نئے عصری تناظر میں۔ یعنی یہ امکان کہ مجھے ضیا محی الدین صاحب کے مزہ لینے والے نسخے کو محترم اسد ملک کی سوفٹ ویئر تبدیلی والی تکنیک کیساتھ جوڑ لینا چاہیے۔ مطلب یہ کہ پرانا پروگرام نکال کر نیا ڈالوں اور اُس سے مزہ بھی لوں۔ پر تجربہ کار فزیشن کہتے آئے ہیں: "پہلے تشخیص، پھر علاج۔" تشخیص کا اولین مرحلہ ہوتا ہے مریض کی میڈیکل ہسٹری۔ جو مسئلہ سال بھر سے میرا منہ چڑا رہا ہے وہ کسی ایک فرد یا کنبے کا نہیں، ہماری پوری 'جین زی' کا مسئلہ ہے، لہٰذا درخواست ہے کہ طعنہ زنی کے بغیر تحمل سے کام لے کر معاملے کی تعلیمی و تدریسی نزاکتوں کو سمجھنے کی کوشش کیجیے۔

دراصل پچھلے برس یونیورسٹی میں نشری صحافت کے استاد کے طور پر مَیں نے ریڈیو جرنلزم کے طلبہ سے انگریزی میں پانچ اور اردو میں چار خبرنامے تیار کرائے تھے۔ ہر خبرنامہ چھ سے سات صوتی رپورٹوں پر مشتمل۔ پہلا مرحلہ دستیاب تحریری معلومات کی تدوین و ترتیب کا تھا۔ اِس سے آگے ہر گروپ کے ایڈیٹر کی مدد سے پہلے پہل آن لائن سیشن لئے، پھر ہماری کاوش کلاس روم کے اندر تلفظ و ادائیگی کی مرحلہ وار مشق سے ہو کر ریڈیو، ٹی وی اسٹوڈیو میں پیش کاری کے حتمی مرحلے تک جا پہنچی۔ انگریزی کے تین گروپ ایسے تھے جن کے خبری مواد، رپورٹوں کے ڈھانچے اور صوتی کارکردگی کا موازنہ، عمر اور تجربے کا لحاظ کرتے ہوئے، بی بی سی نیوز یا الجزیرہ سے کیا جا سکتا ہے لیکن اب جگر تھام کر بیٹھیں۔۔۔ اس لئے کہ اردو کا سب سے زیادہ متاثرکن خبرنامہ وہ لگا جو رومن رسم الخط میں ٹائپ شدہ تھا۔

یہ کام مجھ سے بالا بالا ہوا مگر سچ کہوں تو آخری ریہرسل کے دوران اِس انکشاف پر مجھے پل، دو پل کو اپنا وجود زمین پر ہلتا ہوا محسوس ہوا تھا۔ یہ خیال بھی آیا کہ ہندوستان میں اردو بولنے والوں کی نوجوان نسل عربی فارسی رسم الخط سے ناآشنا اور دینی لٹریچر کے براہِ راست مطالعے سے محروم ہو گئی ہے۔ تو کیا ہمارے یہاں بھی یہی ہوگا؟ اِس پر مجھے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں اپنے ہمکار اور معروف ماہرِ لسانیات ڈاکٹر انجم سلیمی کے ساتھ ایک مکالمہ یاد آنے لگا۔ مَیں نے کہا تھا کہ ہم اپنے اپنے خاندان میں پنجابی بولنے والی آخری نسل ہیں۔ سلیمی صاحب نے جواب میں کہا کہ اِس پہ پریشانی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ تاریخ میں زبانوں کے ساتھ یہ ہوتا ہی آیا ہے۔ نئی صورتحال میں اسد ملک کا سوفٹ ویئر ہی نہیں، سلیمی کی نصیحت بھی میرے ذہن میں گھومنے لگی ہے۔

اب تنازعے کا یہ انسانی پہلو کہاں لے جاؤں کہ غیر جانبداری سے کام لے کر ایک معروضی سچائی کو تسلیم کرنا اور اِسی نوع کی ذاتی واردات سے اپنی ذات کا گزرنا کسی بھی شخص کے لئے دو الگ الگ تجربات ہوتے ہیں۔ جیسے کسی نہ کسی شکل میں جسمانی درد محسوس کرنا ہمارا مشترک تجربہ ہے۔ ہاں، جب خود مجھے درد ہو رہا ہو تو اُس کی شدت اَور لوگوں سے مختلف ہوتی ہے۔ موت برحق ہے، یہ سب مانتے ہیں، پھر بھی پختہ عمر کے لوگ مانیں گے کہ موت کا عمومی انسانی تصور اور اپنے خاندان یا قریبی احباب کے دائرے میں اِس کی خصوصی حقیقت۔۔۔ اِن دونوں میں فرق ہے۔ پچھلے پانچ سال میں اُن دوستوں کی تعداد نصف درجن سے اوپر ہے جو دنیا سے جا کر بھی مجھے ملنے آتے ہیں، خوب چہکتے بھی ہیں، مگر اُن کی آواز صرف مجھے سنائی دیتی ہے۔

رومن اسکرپٹ کی مقبولیت پر مَیں نے خبرناموں کا تجربہ فیس بُک پہ شیئر کر دیا، یہ بھی کہ اردو کا سب سے رواں بلیٹن رومن میں تھا۔ اسٹیٹس لگتے ہی ہیڈ لائنوں میں سوچنے کے عادی میرے اکثر جاننے والے دو واضح گروہوں میں بٹ گئے۔ وہی ساس، بہو کی روایتی لڑائی یا بقول پروفیسر انور مسعود 'جیویں وَیر وِہابی سُنی دا'۔ کچھ نے کہا کہ یہ "پیراڈائم شفٹ ہے جسے تبدیلی کے عمل میں قبول کر لینا چاہیے"۔ اِس کے برعکس طرحی مشاعروں والا نمونہءِ کلام تھا "ایک سفاک حقیقت"، "گلوبلائزیشن کا ظلم اور ستم ظریفی"، "ایک تلخ اور افسوسناک امر"۔ پھر ایک کہنہ مشق استاد کا انکشاف کہ "میرے ایک اسٹوڈنٹ نے رومن اردو میں پیپر حل کیا اور منت کی کہ مَیں اُسے پاس کر دوں۔ اب یہی چلے گا، لیکن اِسے تسلیم کرنے کے لئے مجھے صدیاں گزر جائیں گی۔"

یوں میرے فیس بُک پر لسانی دھڑے بندی تو ہوئی مگر سیاسی کلچر کے ہرَ دور میں ففٹی ففٹی سوچ رکھنے والے ایک نہ ایک نوابزادہ نصر اللہ یا مولانا فضل الرحمٰن بھی ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ چند ماہ پہلے ایک دوست ملنے آ گیا جس نے نہایت دل جمعی سے حروفِ تہجی کا ایک متبادل سسٹم وضع کیا تھا جو افقی اور عمودی لکیروں، چند نقاط اور ننھے منے دائروں پر مشتمل نظر آیا۔ اِس کی ضرورت کیا تھی؟ فرمایا: "میرے بچوں کو اردو بہے مشکل لگتے تھے۔ اب سب بچوں کی خاطر یہ کیا ہے۔" عرض کیا: "آپ کو اسکول میں خود کتنی دقت ہوئی تھی؟" "بالکل نہیں ہوئی تھی۔" "تو سر، یہ اسکرپٹ کی پیچیدگی تو نہ ہوئی، موٹیویشن کا مسئلہ ہوا۔" بھلے آدمی تھے، لیکن اِس مکالمے کے بعد پھر کبھی تشریف نہ لائے۔ تو اب کرنا کیا چاہیے؟ یہ آئندہ اتوار۔

(جاری ہے)



میاں اشفاق انجم
mianashfaqanjum@gmail.com

تمغہ امتیاز کے حقیقی حقدار "میاں سالک جلال"

کرپشن کا ناسور ہمارے معاشرے میں اِس حد تک گھر کر چکا ہے کوئی بھی کام اس کے بغیر ہوتا نظر نہیں آتا۔ ہمارے سرکاری اداروں کا تو کوئی پُرسانِ حال نہیں اگر میں کہہ سکوں کہ چند محکمے ایسے ہیں جہاں کوئی کام نذرانہ دیئے بغیر ممکن نہیں اس میں پولیس اور جیل خانہ جات کا محکمہ سرفہرست ہے ویسے تو ہمارے سارے محکموں کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے سب اپنی اصلی چال بھول چکے ہیں، رشوت سفارش کا ایسا گٹھ جوڑ ہے اب ملاوٹ نے بھی ان سے ملی بھگت کر لی ہے اس لئے کہا جا سکتا ہے ملاوٹ کے بغیر کوئی چیز دستیاب نہیں اور سفارش اور نذرانے کے بغیر کسی کام کا ہونا ممکن نہیں رہا۔ بات تمہید میں دوسری طرف چلی گئی۔

گزشتہ ہفتے ہمارے محترم سہیل وڑائچ صاحب نے اپنے کالم میں تمغہ امتیاز کے حقیقی حقداروں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا تھا مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے جن کو تمغہ امتیاز سے نوازا گیا ہے مگر ان افراد کو بھی ملنا چاہئے پھر ان کی خدمات کا ذکر بھی انہوں نے کیا تھا۔ سہیل وڑائچ صحافت کے قلندر ہیں ان سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ آج کے کالم میں پنجاب کی 45 جیلوں میں بند 66 ہزار سے زائد قیدیوں اور 21 ہزار سے زائد ان کی حفاظت پر معمور ملازمین کا ذکر مقصود نہیں ہے، جیل کا نظام کیا ہے؟ قیدیوں کی حالتِ زار کیا ہے؟ قیدیوں سے ملاقات کا کیا نظام ہے؟ خواتین اور بچوں کے لئے جیل کا کیا نظام ہے؟ اس پر میں کتاب لکھ سکتا ہوں گزشتہ 28 سال سے زائد عرصہ سے صحافتی شعبہ سے منسلک ہونے کی وجہ سے۔ بہت سے محکموں کی کارکردگی کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے اس کی بنیادی وجہ سوشل سروسز میں دلچسپی تھی۔ یہی وجہ ہے کئی سال تک نان آفیشل وزیٹر کی حیثیت سے جیلوں میں جانے، قیدیوں سے ملنے اور ان کے نظام کو سمجھنے کا موقع ملا اس کی بنیادی وجہ تمغہ امتیاز پانے والے محترم بھائی میاں فاروق نذیر صاحب تھے جو پونے چھ سال تک آئی جی جیل خانہ جات رہے، اِس سے پہلے کئی سال تک ڈی آئی جی جیل رہے۔ میاں فاروق یونیورسٹی میں سوشل ورک میں ہمارے سینئر تھے دوسرے ہمارے محترم ملک مبشر تھے جو چار ماہ تک آئی جی رہے ہیں وہ ہمارے کلاس فیلو تھے۔ تیسری شخصیت میاں سالک جلال کی ہے جو ڈی آئی جی انسپکشن، ڈی آئی جی پنڈی، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر رہنے کے بعد آج کل آئی جی کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں ان سے میرا تعلق حرمین شریفین کے ساتھ ساتھ بھائیوں جیسا احترام اور فیملی کا ہے۔ ان کی خوبی ہے وہ جلال بھی ہیں اور سالک بھی، ان دنوں سوشل میڈیا اور ٹک ٹاکروں کو میاں سالک جلال کو رشوت دینے والے اٹک جیل کے سپرنٹنڈنٹ کو موقع پر گرفتار کرانے کی کہانی کو اپنے اپنے انداز اور رنگ میں پیش کر کے پوائنٹ سکورنگ اور ڈالر کمانے کا موقع ملا ہوا ہے۔ میاں سالک جلال کا اپنا اور سسرالی خاندان خالص لاہوریوں کا خاندان ہے۔ میاں سالک جلال 1994ء میں پبلک سروس کمیشن سے ڈائریکٹ امتحان پاس کر کے بطور سپرنٹنڈنٹ لگنے والوں میں شامل ہیں۔ ہمارے روزنامہ "پاکستان" کے ڈائریکٹر مارکیٹنگ محترم عتیق الزمان بٹ اکثر کہا کرتے ہیں مارکیٹ میں رہتے ہوئے دو نمبری کرنے والوں کا پیٹ تین ماہ سے زیادہ اندر نہیں رہ سکتا۔ میاں سالک جلال وہ خوش قسمت ترین شخص ہیں۔ جیل خانہ جات کو کرپشن کا جوہڑ قرار دیا جاتا ہے، مگر میاں سالک جلال وہ پھول ہیں جو جوہڑ میں گلاب کی طرح مہک رہا ہے، ان کی ساری سروس ہی بے داغ اور پاکیزگی کی علامت ہے۔ ابھی جون 2026ء کی بات ہے جیل خانہ جات میں انقلابی تبدیلیاں کر کے تمغہ امتیاز حاصل کرنے والے میاں فاروق نذیر اپنی الوداعی تقریب کے خطاب میں کہہ رہے تھے میں نے چھ سال میں جو کیا ایک آدمی کا کام نہیں ہے اس کے پیچھے ایک ٹیم ورک ہے اس ٹیم کا سربراہ میاں سالک جلال ہے۔ 15 جون کو میاں فاروق نذیر کی ریٹائرمنٹ سے پہلے کی کہانی بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ ہوم سیکرٹری ڈاکٹر احمد جاوید قاضی صاحب نے چار افراد کی سنیارٹی لسٹ بنا کر وزیراعلیٰ کو بھیجی دو ماہ تک اپنے آپ کو اہل ثابت کرنے کیلئے سوشل میڈیا پر کیا کچھ نہیں کیا گیا۔ تینوں ڈی آئی جی اپنی اہلیت میرٹ سے اگر آگاہ تھے تو میاں سالک جلال کے 32 سالہ کردار کے بھی گواہ تھے اس لئے خوف سے نکلنے کے لئے انہیں مبینہ طور پر پی ٹی آئی سے جوڑنے کی مہم ریکارڈ پر موجود ہے، بھاری نوٹوں کی بوریوں اور سیاسی اثر و رسوخ کی گونج کا چرچا رہا ہے۔ مجھے یاد ہے 15 جون کو میاں سالک جلال کو آئی جی پنجاب کا ایڈیشنل چارج دیا گیا تو اسی ہفتے وزیراعلیٰ پنجاب کے ساتھ انہیں اسلام آباد میں عدلیہ کے زیراہتمام جیلوں کی اصلاحات کے حوالے سے سیمینار میں جانے کا حکم ہوا۔ اس دورے میں چیف سیکرٹری، ہوم سیکرٹری، آئی جی پولیس اور میاں سالک جلال بھی تھے۔ ریکارڈ پر ہے۔ وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز صاحبہ نے میاں سالک جلال کی طرف دیکھ کر جہاز میں کہا سالک صاحب آپ کی کوئی سفارش نہیں آئی، آپ کی رپورٹس بہت اچھی ہیں تمام تر دباؤ کے باوجود آپ کے حق میں فیصلہ کر رہی ہوں۔ محترمہ وزیراعلیٰ مریم نواز صاحبہ کے جرأت مندانہ اور میرٹ پر کیے گئے فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا۔ میاں فاروق نذیر اور ڈاکٹر احمد جاوید قاضی کی گواہی یقیناً حق کی گواہی ثابت ہوئی ہے۔ میاں سالک جلال کے کرپشن کے خلاف جرأت مندانہ اقدام کی یقیناً وزیراعلیٰ پنجاب کے کرپشن کے خلاف جاری جہاد کو تقویت ملے گی۔ کرپشن کا خاتمہ کسی ایک حکم سے ممکن نہیں ہے اس میں سب کو کردار ادا کرنا ہو گا۔ گذشتہ دِنوں جب محکمہ جیل خانہ جات میں آئی جی جیل خانہ میاں سالک جلال کا نام تمغہ امتیاز کیلئے سامنے نہیں آیا بلکہ کوٹ لکھپت جیل کے سپرنٹنڈنٹ کا نام سامنے آیا تو سنجیدہ حلقوں میں حیرت کا اظہار کیا گیا۔ بیس دن پہلے ڈی جی خان جیل میں قیدی کی طرف سے سائیکلوجسٹ پر حملے کا واقع ہوا تو سپرنٹنڈنٹ ڈی جی خان جیل بابر علی کو معطل کر دیا گیا۔ تمغہ امتیاز حاصل کرنے والے سپرنٹنڈنٹ کیمپ جیل کی جیل میں قیدیوں کی لڑائی میں ایک قیدی کی ہلاکت اور چار قیدیوں کے زخمی ہونے پر پہلے اسٹنٹ اور بعد ازاں سوشل میڈیا پر خبریں آنے کے بعد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو معطل کیا گیا ان واقعات پر سنجیدہ سوالات اُٹھ رہے ہیں۔ تحقیقاتی ٹیم کی رپورٹ بھی جمع ہو چکی ہے اس پر پھر کبھی بات کریں گے۔

الحمد اللہ مایوسی والی بات کوئی نہیں ہے میاں سالک جلال جیسے باکردار افراد ہی ہمارے معاشرے کا خوبصورت حسن ہیں، گندگی جتنی بھی ہو ان کی خوشبو سے معاشرہ معطر ہی رہے گا ایسے افراد کو ایکسٹینشن دینا ممکن نہیں تو تمغہ امتیاز تو دینا بنتا ہے اللہ ان جیسے سارے افسروں اور اہلکاروں کی حفاظت فرمائے، آمین

(شکریہ روزنامہ پاکستان)

اعلان

ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہو گا

بقیہ 1

نہیں کیا جائے گا۔اجلاس میں سابق صدر و وزیراعظم سردار محمد یعقوب خان، صدر مسلم لیگ (ن) شاہ غلام قادر، سابق وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان، اپوزیشن لیڈر وصدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر چوہدری محمد یاسین، سابق وزیراعظم وصدر استحکام پاکستان پارٹی آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان، سابق امیر جماعت اسلامی عبدالرشید ترابی اور سابق امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر خالد محمود نے شرکت کی۔اجلاس کے شرکاء نے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق حل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تحریک آزادی کشمیر کے ساتھ بھرپور اور غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کیا۔انہوں نے بھارتی جیلوں اور مقبوضہ کشمیر میں قید حریت رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام کی سیاسی، جمہوری اور بنیادی انسانی حقوق کی جدوجہد کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔شرکاء نے 19 جولائی 1947 کو غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر مسلم کانفرنس کے اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد الحاق پاکستان کے مندرجات کی روشنی میں ریاست جموں و کشمیر کی پاکستان کے ساتھ وابستگی اور یکجہتی برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔اجلاس میں واضح کیا گیا کہ آزاد کشمیر کی داخلی خودمختاری، موجودہ آئینی و انتظامی حیثیت، ریاستی تشخص اور 1974 کے آئین کے تحت آزاد حکومت کو حاصل اختیارات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ان معاملات سے متعلق کسی بھی تبدیلی کے حوالے سے ریاستی مفادات کو مقدم رکھا جائے گا۔اجلاس میں آزاد کشمیر، بالخصوص پونچھ ڈویژن میں امن و امان کی تیزی سے بگڑتی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور بحران کے پرامن، باوقار اور سیاسی حل کی ضرورت پر زور دیا گیا۔شرکاء نے مطالبہ کیا کہ پونچھ ڈویژن میں رسل و رسائل اور شہریوں کی آزادانہ نقل و حرکت کو یقینی بنایا جائے، اشیائے خورد و نوش اور ادویات کی بلاتعطل ترسیل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور انٹرنیٹ سروس فوری طور پر بحال کی جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو اور معمولات زندگی بحال ہو سکیں۔سیاسی رہنماؤں نے پونچھ ڈویژن کے عوام اور رائے دہندگان کو بلاتاخیر انتخابی عمل میں شریک کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے جمہوری حقوق کا تحفظ اور انتخابی عمل میں ان کی شرکت یقینی بنانا ناگزیر ہے۔اجلاس میں دھرنوں اور احتجاجی سرگرمیوں کے منتظمین پر بھی زور دیا گیا کہ وہ آزاد کشمیر کے آئین، قانون، سماجی اقدار اور روایات کی مکمل پاسداری کریں اور ایسے کسی بالواسطہ یا بلاواسطہ عمل کا حصہ نہ بنیں جس سے ان اصولوں کی پامالی ہو۔اجلاس کے اختتام پر شرکاء نے اس مشاورتی عمل کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔سیاسی قیادت نے اس امر کی اہمیت اجاگر کی کہ ریاست کو درپیش حساس قومی، آئینی اور سیاسی معاملات پر باہمی مشاورت، ذمہ دارانہ طرز عمل اور سیاسی ہم آہنگی کے ذریعے پیش رفت کی جائے تاکہ تحریک آزادی کشمیر کے تقاضوں، پاکستان کے ساتھ وابستگی، ریاستی تشخص اور عوامی حقوق کا مؤثر تحفظ ممکن بنایا جاسکے

بقیہ 2

درپیش مسائل کا بروقت ازالہ کیا جائے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

بقیہ 3

ایوی ایشن کا مشاق تربیتی طیارہ کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب حادثے کا شکار ہوگیا۔ترجمان پاک فوج کے مطابق طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث حادثہ پیش آیا۔آئی ایس پی آر کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ اس افسوس ناک حادثے میں طیارے میں سوار دونوں پائلٹس شہید ہوگئے، جن میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل ہیں۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے دونوں افسران کی شہادت کی تصدیق کردی ہے۔صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کا کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر اظہار افسوس کیا ہے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے ایوی ایشن کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔وزیراعظم نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔وزیراعظم نے کہا کہ ملک کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں۔پوری قوم شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے

بقیہ 4

ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد دہشت گردی کے بدلتے ہوئے منظرنامے پر اسلام آباد میں منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ دہشتگردی ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا ہمیں آج سامنا ہے، پاکستان دہشتگردی کی جنگ میں 100 ارب ڈالر کا معاشی نقصان اٹھا چکا ہے، ہمیں انتہا پسندی کا بھی سامنا ہے۔عطا اللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں، پاکستان نے دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑ کر دنیا کو محفوظ بنایا، انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین سے ہماری مہمان نوازی اور محبت کی دنیا گواہ ہے، پاکستان نے 10 سال تک 40 لاکھ افغان مہاجرین کی میزبانی کی، افغان رجیم صرف ظلم و بربریت پر یقین رکھتی ہے، پرامن اور مستحکم افغانستان خطے کے مفاد میں ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف بین الاقوامی اور سفارتی فورمز پر افغان حکومت سے مطالبہ کرتا رہا ہے کہ وہ اپنی سرزمین شدت پسندوں کو استعمال نہ کرنے دے۔وزیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ شدت پسند افغان سرزمین پر محفوظ ٹھکانوں میں مقیم ہیں اور وہاں مختلف نوعیت کی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان افغانستان میں انتہا پسندی اور شدت پسندی کے خاتمے کا خواہاں ہے اور خطے میں امن و استحکام کے لیئے تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ 5

وزیر داخلہ کا اسلام آباد میں ترقیاتی منصوبوں کا دورہ، 31 دسمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت

بقیہ 6

دشمن ہے، آئے روز بھارتی بربریت سے کشمیری شہید ہو رہے ہیں لیکن افسوس صد افسوس عالمی برادری خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے، مسئلہ کشمیر سات دہائیوں سے حل طلب ہے، اقوام متحدہ نے قراردادیں تک منظور کر لی لیکن وہ کشمیریوں کو ان کا حق حق خودارادیت نہ دلوا سکا۔کب تک کشمیری ایسے اپنے نوجوانوں کے جنازے اٹھاتے رہیں گے، عالمی برادری، او آئی سی سمیت تمام انسانی حقوق کے اداروں کو کشمیریوں کا حق دلانا ہوگا تاکہ کشمیری بھی امن کیساتھ رہ سکیں۔

بقیہ 7

عملی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔چوہدری محمد سعید نے کہا کہ میرپور کے بنیادی مسائل کا حل اور شہر کی تعمیر و ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔شہر کی اہم شاہراہوں کی تعمیر و بحالی، تفریحی پارکس کی ازسرنو تعمیر، سوئی گیس کی فراہمی، متاثرین منگلا ڈیم کے ذیلی کنبہ جات کے لیے زمین کی فراہمی، صنعتی سرگرمیوں کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی وضع کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ میرپور کے شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ فورمز پر آواز اٹھائی جا رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ میرپور کی ترقی محض ایک وعدہ نہیں بلکہ عوامی خدمت کا مشن ہے، جسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ممبر کشمیر کونسل چوہدری محمد سعید نے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی خدمت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ووٹ دینے والے اور ووٹ نہ دینے والے، سب میرے اپنے ہیں۔عوام کی خدمت میں کوئی تفریق نہیں کی جائے گی اور ہر شہری کے جائز مسائل حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔انہوں نے واضح کیا کہ انتقام ان کی ڈکشنری میں نہیں، وہ سب کے خادم ہیں اور خدمت کا یہ سفر آئندہ بھی جاری رہے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ رٹھوعہ ہریام پل کا افتتاح بھی بہت جلد وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کریں گے۔اس اہم منصوبے کی تکمیل اور افتتاح سے شہریوں کو سفری مشکلات سے نجات ملنے، آمدورفت میں آسانی پیدا ہونے اور علاقے کے عوام کو نمایاں ریلیف ملنے کی توقع ہے۔یہ منصوبہ نہ صرف میرپور بلکہ گردونواح کے علاقوں کے لیے بھی اہمیت کا حامل ہے اور اس سے علاقائی رابطوں اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکتا ہے۔چوہدری محمد سعید نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ میرپور کو ایک جدید، خوب صورت اور ترقی یافتہ شہر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد، خدمت کے جذبے اور ترقیاتی منصوبوں پر مؤثر پیش رفت کے ذریعے میرپور کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھی جائے گی۔عوامی خدمت، بلاامتیاز ترقی اور میرپور کی خوشحالی ہی ہمارا مشن ہے۔

بقیہ 8

کے لیے وہاں گئے تھے کہ چشمے کے قریب نصب بارودی مواد دھماکے سے پھٹ گیا۔واقعے میں سردار فیضان صغیر، سردار اشتیاق، سردار عاصم رفیق اور سردار وقاص شریف جاں بحق ہوئے۔چاروں نوجوانوں کا تعلق دولی برادری سے تھا اور ان کی عمریں 20 سے 30 سال کے درمیان بتائی جاتی ہیں۔مقامی افراد کے مطابق دھماکے میں پھٹنے والا بارودی مواد مبینہ طور پر بھارتی فوج کی جانب سے نصب کیا گیا تھا۔واقعے کی سرکاری سطح پر تصدیق یا مزید تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔حادثے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ چار نوجوانوں کی ہلاکت پر گاؤں اور گردونواح میں سوگ کی فضا چھا گئی۔اہل علاقہ نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔جاں بحق ہونے والے چاروں نوجوان کشمیر ایکسپریس کے چیف ایڈیٹر اور اے کے این ایس کے صدر زاہد تبسم کے قریبی رشتہ دار تھے، ایڈیٹر روزنامہ پکار آزادی محمد رفاقت قریشی کا متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار اور تعزیت

بقیہ 9

کا حل، انہیں تعلیم و روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور ان کی صلاحیتوں کو مثبت سرگرمیوں کے لیے بروئے کار لانا وقت کی اہم ضرورت ہے، تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کو یقینی بنانا مسلم لیگ (ن) کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے، میرپور کو ماضی کی طرح نظرانداز نہیں ہونے دیں گے بلکہ شہر کے نوجوانوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے بھرپور آواز اٹھائی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ میرپور کے نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود بے روزگاری کا سامنا کر رہے ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوانوں کے لیے میرٹ پر ملازمتوں کی فراہمی، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، جدید آئی ٹی کورسز، کاروبار کے لیے آسان شرائط پر قرضوں اور خود روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں تاکہ نوجوان دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے میدانوں، لائبریریوں، تعلیمی اداروں اور نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں کے لیے مناسب سہولیات کی فراہمی بھی ناگزیر ہے، جبکہ طلبہ کو درپیش تعلیمی مشکلات، فیسوں کے مسائل اور جدید تعلیمی وسائل کی کمی دور کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جانے چاہئیں۔حافظ یاسر بشیر چوہدری نے کہا کہ آنے والے دنوں میں میرپور شہر میں ترقیاتی کاموں کے آغاز کے ساتھ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کو بھی خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے اور ممبر کشمیر کونسل چوہدری محمد سعید کی قیادت میں نوجوانوں کے مسائل متعلقہ فورمز پر اٹھا کر ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کی کوشش کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف اور وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کے خواہاں ہیں، نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہیں تعلیم، روزگار، ہنر اور آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے بغیر پائیدار ترقی کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچانے، ان کے جائز مسائل اجاگر کرنے اور میرپور کے نوجوانوں کے لیے بہتر مستقبل کی راہیں ہموار کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

بقیہ 10

بنانے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔تارکین وطن کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر ملکی معیشت کے استحکام اور لاکھوں خاندانوں کی کفالت میں نمایاں اہمیت رکھتی ہیں، تاہم اگر بیرون ملک مقیم پاکستانی اور کشمیری اپنا سرمایہ پاکستان میں صنعت، تجارت، زراعت، تعمیرات، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر پیداواری شعبوں میں بھی سرمایہ کاری کے لیے استعمال کریں تو ملک میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور غربت و بے روزگاری میں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور کشمیریوں میں سرمایہ کاری کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ حکومت سرمایہ کاروں کو سازگار کاروباری ماحول، واضح پالیسیوں، آسان قانونی طریقہ کار، ٹیکسوں کے حوالے سے سہولتوں اور سرمایہ کاری کے تحفظ کی ضمانت فراہم کرے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ اپنے وطن میں سرمایہ لگانے کے لیے آگے آئیں۔سید اشتیاق کاظمی نے کہا کہ آزاد کشمیر کے بیرون ملک مقیم شہری بھی اپنے علاقے کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، خصوصاً میرپور جیسے شہر میں صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دے کر نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے چھوٹی و بڑی صنعتوں، جدید کاروباری منصوبوں، ہنرمندی کی تربیت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اور بیرون ملک مقیم پاکستانی و کشمیری سرمایہ کاروں کے درمیان مضبوط روابط قائم کیے جائیں، سرمایہ کاری کے لیے خصوصی سہولتیں فراہم کی جائیں اور ایسے منصوبے متعارف کروائے جائیں جن سے مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچے۔ان کا کہنا تھا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور کشمیریوں کے تجربات، صلاحیتوں اور سرمائے سے مؤثر استفادہ کرکے ملکی معیشت کو مستحکم، کاروباری سرگرمیوں کو وسیع اور نوجوان نسل کے لیے روشن مستقبل کی راہیں ہموار کی جاسکتی ہیں۔

بقیہ 11

سگنل، سیٹ بیلٹ سمیت دیگر ٹریفک قوانین کے متعلق آگاہی فراہم کی۔ٹریفک ایجوکیشن ٹیم نے ریڈی روڈ میپ کے ذریعے بچوں کو ٹریفک قوانین کے حوالے سے عملی پریکٹس بھی کروائی۔اس حوالے سے چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم کا کہنا تھا کہ ہمارے بچے اس ملک کا مستقبل ہیں انکی اچھی تربیت و ترقی کیلئے دنیاوی تعلیم کے ساتھ ٹریفک ایجوکیشن بھی ضروری ہے۔ٹریفک ایجوکیشن کو تعلیمی نصاب کا حصہ ہونا چاہیے تاکہ اس سے ہر بچہ یہ جان سکے گا کہ روڈ پر اسے کیا کرنا ہے اور کس طرح اپنے آپ اور دوسروں کو روڈ حادثات سے محفوظ رکھنا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ٹریفک قوانین کو سمجھ کر ان پر ذمہ داری کے ساتھ عمل پیرا ہونا مہذب قوم کی پہچان ہے۔شاہراہوں پر ٹریفک سائن بورڈ ہمارے محافظ ہیں انکو سمجھ کر ان کی پابندی محفوظ سفر کی ضمانت ہے۔

بقیہ 12

عظمیٰ نے سماعت کے بعد واضح کیا کہ اس مرحلے پر ہائی کورٹ کے عبوری فیصلے اور احکامات میں مداخلت کا کوئی قانونی جواز نہیں پایا جاتا، لہٰذا ہائی کورٹ کا حکم امتناعی (اسٹے) اور ملازمین کا تحفظ برقرار رہے گا۔عدالت عظمیٰ میں ان اہم مقدمات کی باقاعدہ پیروی کرنے والے وکلاء میں راجہ ضیغم افتخار ایڈووکیٹ، ہارون ریاض مغل ایڈووکیٹ، شاہد علی عوان ایڈووکیٹ، محمد ابرار ایڈووکیٹ اور فیاض خان ایڈووکیٹ شامل تھے، جبکہ حکومتی فریق کی نمائندگی ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے کی۔

بقیہ 13

میں 50 اتائیوں کے اڈے بند کیے گئے ہیں۔زرائع پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے مطابق لاہور میں سب سے زیادہ 220 گوجرانوالہ میں 111، ملتان میں 107 اور راولپنڈی میں 64 مراکز سیل کیے گئے، فیصل آباد میں 63، ڈیرہ غازی خان میں 55، شیخوپورہ میں 35 اور ساہیوال میں 31 اور اسطرح سرگودھا میں 50 اتائیوں کے اڈے بند کیے گئے

بقیہ 14

کیو آمد پر معزز مہمان کو مسلح افواج کے چاق و چوبند دستوں خدمات کے دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سیکیورٹی کی صورتحال اور دوطرفہ دفاعی و سیکیورٹی تعاون کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور برازیل کے مابین دیرینہ اور دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ممالک کی افواج کی سطح پر تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے برازیل کے ساتھ دفاعی تعلقات کو مزید فروغ دینے کے لیے پاکستان کے عزم و وابستگی کا اعادہ کیا۔ایڈمرل رینالڈو روڈریگز نے پاک مسلح افواج کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور آپریشنل تیاریوں کو سراہا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے ان کی خدمات کا اعتراف کیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق برازیلی وفد کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو وسعت دینے اور دوطرفہ عسکری تعلقات کو مزید استوار کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 15

احتجاج سے منسوب کیا گیا، ایک بھارتی شہری اشوک سوان نے جنتر منتر کے احتجاج کی ویڈیو کو اسلام آباد احتجاج کی ویڈیو سے منسوب کیا۔انہوں نے کہا کہ جعلی لیڈرشپ، جعلی انقلاب، جعلی احتجاج!، اگلی بار چاند پر بھی جلسہ کروا دینا، ناسا والی ویڈیو لگا دینا۔ان کا کہنا تھا کہ جس صوبائی حکومت کے زیر سایہ دہشتگرد محفوظ ہوں، پولیس نہتی اور عوام کو ان کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے وہاں ایمرجنسی ہی ہوتی ہے، جو زیر اعلیٰ قومی ترانے اور جھنڈے کے احترام سے عاری ہو، وہ قابل نفرت ہوتے ہیں۔عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت نے 13 سال میں اس صوبے کو کیا دیا؟ پی ٹی آئی حکومت نے کے پی کے عوام کے ساتھ کیا سلوک کیا یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

بقیہ 16

ہیں۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) کے ورکنگ گروپ برائے من مانی حراست کے چیئر ریپورٹر ڈاکٹر میتھیو گلیٹ کے نام ایک خط میں الطاف حسین وانی نے محمد یاسین بٹ کی طویل حراست اور مقدمے کی بار بار ملتوی ہونے والی سماعتوں پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ ان تاخیروں سے انصاف کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے اور زیر حراست افراد اور ان کے اہل خانہ کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔وانی نے کہا کہ ہر التوا تکالیف میں اضافہ اور انصاف میں تاخیر کا باعث بنتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مسلسل تاخیر نے محمد یاسین بٹ کو طویل غیر یقینی صورت حال سے دوچار کر رکھا ہے، جہاں ہر سماعت پر فیصلے کی جانب پیش رفت کے بجائے اگلی تاریخ دے دی جاتی ہے۔کشمیر میں بھارتی حکام کی جانب سے طویل پری ٹرائل حراست کو اجتماعی سزا کے آلے کے طور پر استعمال کیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے وانی نے کہا کہ مقدمے کی سماعت مکمل ہونے کے انتظار میں افراد کو طویل عرصے تک سلاخوں کے پیچھے رکھنا انسانی حقوق اور قانونی تقاضوں کے حوالے سے سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے، خصوصاً اس صورت میں جب قانون انہیں جرم ثابت ہونے تک بے گناہ تصور کرتا ہے۔انہوں نے محمد یاسین بٹ کی صحت پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلند فشار خون، ٹائپ ٹو ذیابیطس اور دل کی شریانوں کی بیماری میں مبتلا ہیں، جبکہ انہیں ماضی میں دل کے دو دورے بھی پڑ چکے ہیں۔وانی نے زور دیا کہ دوران حراست ان کے لیے ماہر ڈاکٹروں سے علاج، مناسب طبی سہولیات اور مسلسل طبی نگہداشت یقینی بنائی جائے۔وانی نے کہا کہ محمد یاسین بٹ اپنی بے گناہی پر قائم ہیں اور ان کے خلاف الزامات کا فیصلہ مجاز عدالت کو منصفانہ اور قانونی کارروائی کے ذریعے کرنا چاہیے۔انہوں نے زور دیا کہ بے گناہی کا اصول، مناسب مدت کے اندر منصفانہ ٹرائل کا حق اور دوران حراست انسانی سلوک یقینی بنایا جانا چاہیے۔انہوں نے اقوام متحدہ کے عہدیدار پر زور دیا کہ وہ یہ معاملہ بھارتی حکومت اور متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھائیں، بٹ کو دستیاب قانونی چارہ جوئی کے ذرائع پر بروقت غور یقینی بنانے اور قانونی تقاضوں اور عدالتی آزادی کے مطابق مقدمے کی سماعت میں مناسب پیش رفت کا مطالبہ کریں۔وانی نے بٹ کے اہل خانہ کی جانب سے اٹھائے گئے شواہد اور عدالتی کارروائی سے متعلق خدشات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینے، ان کی صحت کی آزادانہ جانچ کرانے اور بالخصوص دل کی بیماری کے حوالے سے ماہرین سے مناسب علاج کی فراہمی کا بھی مطالبہ کیا۔انہوں نے مزید اپیل کی کہ محمد یاسین بٹ کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے، حسب ضرورت، اس معاملے کو متعلقہ حکام اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے مناسب فورمز کے سامنے اٹھایا جائے۔

بقیہ 17

بھی خدمات انجام دے چکے ہیں، جہاں ان کی ذمہ داریوں میں ملازمین کے انتظامی مسائل سے متعلق امور بھی شامل رہے۔انہوں نے چھٹی مردم شماری و خانہ شماری کے دوران بطور میڈیا فوکل پرسن بھی ذمہ داریاں ادا کیں۔ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) کے عہدے پر ان کی ترقی کو ان کے پیشہ ورانہ کیریئر میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے

بقیہ 18

اسلامی جمعیت طلبہ ریاست کی سب سے بڑی طلبہ تنظیم ہے جو نوجوانوں کی سیرت و کردار کی تعمیر کر کے ان کو معاشرے کا مفید شہری بناتی ہے اسلامی جمعیت طلبہ نے مغربی یلغار کے مقابلے میں اسلامی کلچر عام کیا نوجوانوں کو قرآن و سنت سے وابستہ کیا، نوجوانوں کو بے راہ روی سے نکال کر مقصد زندگی سے آشنا کیا، اسلامی جمعیت طلبہ نے بنگلہ دیش سے لے کر کشمیر تک قربانیوں کی لازوال تاریخ رقم کی تحریک آزادی کشمیر کو اگر دیکھا جائے تو یہ بھی اسلامی تحریک اور اسلامی جمعیت طلبہ تعلق رکھنے والے نوجوانوں کا ہی کارنامہ ہے پوری تحریک کے اندر جو نوجوان قربانیاں ہوئے اور جو نوجوان اس راستے پر ڈٹے ہوئے ہیں ان کا تعلق اسلامی جمعیت طلبہ اور اسلامی نظریات سے تھا اور ہے، نظریاتی لوگوں کے علاوہ سارے لوگوں نے پسپائی اختیار کر لی کمپرومائز کر لیا لیکن اسلامی جمعیت طلبہ اور جماعت اسلامی نے جو اہداف طے کیے تھے اس کو پورا کر رہی ہے اور اس پر ڈٹ ہوئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامی جمعیت طلبہ کے تذکیر کیمپ میں شریک طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سابق امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر خالد محمود خان ناظم اسلامی جمعیت طلبہ جموں و کشمیر گلگت بلتستان احتشام سمیت دیگر نے خطاب کیا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ کشمیر کی آزادی اور نظام کی تبدیلی ہمارا ایجنڈا ہے نوجوان ہراول دستے کا کردار ادا کریں کشمیر کی آزادی کے لیے ہمارے 6 لاکھ افراد قربان ہوئے ہیں تحریک آزادی کشمیر سے بے وفائی کرنے والے عبرت کا نشان بنے ہیں جماعت اسلامی صبح آزادی تک مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں کے شانہ بشانہ رہے گی اسلامی نظام کے نفاذ کے بغیر ہمارے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔

بقیہ 19

کا معائنہ کرتے ہوئے صفائی ستھرائی کی صورتحال اور اشیائے خورد و نوش کے معیار کا جائزہ لیا، دورے کے دوران گوشت، سبزی، مرغی فروخت کرنے والی دکانوں کی بھی جانچ پڑتال کی گئی، نائب تحصیلدار محمد رفیق طاہر نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری نرخ نامے کے مطابق اشیائے خورد و نوش فروخت کریں، صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھیں اور شہریوں کو معیاری اشیاء کی فراہمی یقینی بنائیں، انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو مہنگائی سے ریلیف فراہم کرنے، بازاروں میں مقررہ نرخوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے انتظامی اقدامات ناگزیر ہیں، دکاندار اشیاء ضروریہ کی فروخت میں مقررہ نرخوں کی پابندی کریں، صفائی کے معیار کو برقرار رکھیں تاکہ شہریوں کو معیاری، محفوظ اشیائے خورد و نوش میسر آسکیں، ضلعی انتظامیہ کے مطابق بازاروں میں صفائی ستھرائی، قیمتوں، اشیائے خورد و نوش کے معیار کی جانچ پڑتال کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، عوامی حلقوں نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ نرخ ناموں کی خلاف ورزی، گراں فروشی، غیر معیاری اشیاء کی فروخت، صفائی کے ناقص انتظامات کے مرتکب دکانداروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف مل پائے۔

بقیہ 20

طلبہ و طالبات ٹریفک کے بے ہنگم دباؤ میں شدید اذیت کا شکار رہے، جبکہ ٹریفک پولیس کی مؤثر موجودگی دکھائی نہ دینے پر شہریوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔دوسری جانب چوکوں چوراہوں پر استقبالیہ اور شادی بیاہ کی تقریبات کی ویڈیوز بنانے والوں کے رش نے صورتحال مزید پیچیدہ بنا دی۔شہریوں نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا دارالحکومت کی ٹریفک کو بے لگام چھوڑ دیا گیا ہے؟ ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ محض تماشائی بننے کے بجائے فوری عملی اقدامات کریں، ورنہ روزمرہ کی یہ اذیت کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔شہری خو

بقیہ 21

ووٹرز بھی سمجھ سکیں کہ بعض سیاسی سرگرمیوں کے پیچھے روس جیسے مخالف ممالک کا کردار ہو سکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے برلن میں جرمن چانسلر فریڈرک مرز سے ملاقات کے دوران جرمنی کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت آلٹرنیٹو فار جرمنی اور روس کے ممکنہ روابط پر بھی بات ہوئی۔برطانوی وزیراعظم نے ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران 2019 کے برطانوی عام انتخابات میں روسی مداخلت کی کوششوں کی بھی مذمت کی تھی۔برطانوی پارلیمان کی انٹیلیجنس و سیکیورٹی کمیٹی کی 2020 کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے 2016 کے ریفرنڈم میں روسی مداخلت کا تفصیلی جائزہ لینے کی درخواست نہیں کی تھی، تاہم رپورٹ میں 2014 کے اسکاٹ لینڈ کی آزادی کے ریفرنڈم میں روسی مداخلت کی تصدیق کی گئی تھی۔دوسری جانب روس مغربی جمہوریت پسند اور دوسرے ممالک کے انتخابات میں مداخلت کے الزامات کی مسلسل تردید کرتا رہا ہے۔اور برطانیہ پر روس مخالف بے بنیاد خوف پھیلانے کا الزام عائد کرتا ہے۔اینڈی برنہم نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ برطانیہ کو یورپی یونین کے ساتھ مستقبل کے تعلقات کے تمام امکانات پر دوبارہ غور کرنا چاہیے جن میں یونین میں دوبارہ شمولیت بھی شامل ہے۔اینڈی برنہم کے مطابق یورپی یونین سے علیحدگی کے حامیوں کا برطانیہ کا اختیار واپس لینے کا وعدہ پورا نہیں ہوا بلکہ اس فیصلے نے ملکی معیشت کو کمزور کیا اور امیگریشن کے مسائل میں بھی بہتری نہیں لائی۔

بقیہ 22

معطل کردی ہیں۔ایئرلائنز نے متاثرہ مسافروں کو سفر سے پہلے اپنی پروازوں کی تازہ صورت حال معلوم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ دوبارہ بکنگ اور متبادل سفری انتظامات کے بارے میں معلومات مل سکے۔بحرین کی ایئرلائن گلف ایئر نے 12 سے 17 اکتوبر کی درمیانی شب تک ریاض آنے اور جانے والی تمام پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔اسی طرح اتحاد ایئرویز نے ابوظبی سے ریاض، جدہ اور دمام کے لیے متعدد پروازیں منسوخ کردی ہیں۔امارات ایئرلائن نے بھی دبئی سے ریاض، دمام اور جدہ کے لیے متعدد پروازیں منسوخ کی ہیں، جبکہ مدینہ کے لیے بعض پروازیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔فلائی دبئی نے ریاض اور دمام کے لیے 12 اور 13 اکتوبر کی متعدد پروازیں منسوخ کی ہیں۔جرمنی کے لفتھانزا گروپ نے ریاض کے لیے پروازیں 16 اکتوبر تک منسوخ کردی ہیں، جبکہ ایئر فرانس اور کے ایل ایم نے سعودی دارالحکومت کے لیے پروازوں کی معطلی اکتوبر کے اختتام تک بڑھا دی ہے۔بھارتی ایئرلائن انڈیگو نے ریاض اور دمام کے لیے پروازیں 15 اکتوبر تک منسوخ کی ہیں، جبکہ ایئر انڈیا ایکسپریس نے دمام اور جدہ کے لیے 12 اکتوبر کی پروازیں منسوخ کیں اور ریاض کا آپریشن 15 اکتوبر تک معطل رکھا ہے۔اکاسا ایئر نے ریاض اور جدہ کے لیے 13 اکتوبر تک پروازیں روک دی ہیں۔فلپائن ایئرلائنز نے ریاض کے لیے پروازوں کی معطلی 29 نومبر تک بڑھا دی ہے۔یاد رہے کہ حوثیوں نے ہفتے کو ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی جس میں 13 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔اسی طرح گزشتہ پیر کو ریاض کے ہوائی اڈے پر حوثیوں کے ایک اور حملے میں پائلٹ جاں بحق جبکہ 11 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے

بقیہ 23

کے کے بعد امدادی کارروائیاں شروع کردی گئیں اور زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرنے کے لیے متعلقہ ادارے حرکت میں آ گئے۔زخمیوں میں سے متعدد کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔اسرائیلی فوج نے بتایا کہ واقعے کے مقام پر فوجی اہلکاروں اور ہیلی کاپٹروں کو روانہ کیا گیا تاکہ زخمیوں کی مدد اور ضروری کارروائیاں انجام دی جاسکیں۔تاہم فوری طور پر دھماکے کی حتمی وجہ اور گولہ بارود کی نوعیت کی تصدیق نہیں ہو سکی۔اسرائیلی پولیس نے طبی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں دھماکے کی وجہ غیر پھٹا ہوا گولہ بارود ہونے کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے تاہم تحقیقات جاری ہیں جس کے بعد حتمی تفصیلات جاری کی جائیں گی۔یاد رہے کہ اسرائیلی فوج لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے کر رہی ہے جبکہ حزب اللہ کی جانب سے بھی جواب میں سرحد پار راکٹ حملے کیے جاتے رہے ہیں۔سرحدی علاقوں میں جاری فوجی کارروائیوں کے باعث غیر پھٹے گولہ بارود کا خطرہ شہریوں اور امدادی سرگرمیوں کے لیے تشویش کا باعث بن سکتا ہے

بقیہ 24

یہ نقصان پہنچایا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بقیہ 25

س لیے برطانیہ کے یورپی یونین کے ساتھ تعلقات پر نظر ثانی کی جائے۔لندن کے میئر صادق خان نے حکمراں جماعت لیبر پارٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ یورپی یونین میں دوبارہ شمولیت کا واضح وعدہ کرے اور برطانوی حکومت عوام کو یورپی یونین میں واپسی کے لیے تیار کرے۔پارلیمنٹ میں ہونے والی بحث کے دوران برطانیہ کی یورپی یونین میں دوبارہ شمولیت سے متعلق مختلف سیاسی جماعتوں کے موقف سامنے آنے کا امکان ہے۔

بقیہ 26

کیا ہے۔دوسری جانب مصری فوج یا مصری وزارت خارجہ نے واقعے پر فوری طور پر کوئی موقف نہیں دیا۔

بقیہ 27

درکار ہے۔وزیر محنت نے، جن کی وزارت جرمنی کے فلاحی نظام کے بڑے حصوں کی ذمہ دار ہے، اپنے خلاف بڑھتی ہوئی عوامی تنقید کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے کہا کہ تنقید کرنے والوں میں ان کی جماعت کے حکومتی اتحاد میں شامل قدامت پسند شراکت دار بھی شامل ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ وہ جرمن پارلیمان کی رکن کی حیثیت سے اپنا مینڈیٹ برقرار رکھیں گی۔جرمنی کے نائب چانسلر اور وزیر خزانہ لارس کلنگ بائل، جو بیربیل باس کے ساتھ پارٹی کے شریک سربراہ بھی ہیں، نے بیان میں ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ابھی یہ واضح نہیں ہو سکا کہ بیربیل باس کی جگہ پارٹی اور حکومت میں کون ذمہ داریاں سنبھالے گا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند روز کے دوران، جب وہ سوگ منا رہی تھیں، ان کے خلاف ہونے والی تنقید نامناسب تھی جو ناقابل قبول ہے۔سوتیلی بیٹی کی وفات کے بعد مجھے احساس ہوا کہ اس غم کے اثرات سے باہر آنے کے لیے مجھے وقت درکار ہے۔

بقیہ 28

پبلک سیکیورٹی نے بتایا کہ ملزم کو حراست میں لے کر اس کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اور مزید کارروائی کے لیے اسے متعلقہ حکام کے حوالے کردیا گیا۔واضح رہے سعودی حکام نے رواں ہفتے جدہ میں دو پاکستانی شہریوں کو منشیات اسمگلنگ میں ملوث ہونے پر گرفتار کرنے کی تصدیق کردی تھی، سعودی حکام نے اعلان کیا تھا کہ جدہ گورنریٹ میں جنرل ایڈمنسٹریشن کے گشتی دستوں نے چرس کی اسمگلنگ میں ملوث دو پاکستانی باشندوں کو گرفتار کرلیا۔حکام کے مطابق ملزمان کو حراست میں لیا گیا اور مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کرنے سے قبل ان کے خلاف ضروری ضابطہ جاتی اقدامات کیے گئے۔پچھلے ہفتے جدہ گورنریٹ میں سیکیورٹی گشت کرنے والے دستوں نے آج 42 کلوگرام منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں تین پاکستانی شہریوں کو حراست میں لے کر ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کی تصدیق کی تھی۔محکمہ انسداد منشیات کے حکام نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ منشیات اسمگلروں کی اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں، تاکہ ان کے خلاف بروقت کارروائی کرکے سعودی سرزمین کو منشیات کی لت سے پاک کیا جاسکے۔حکام نے یقین دہانی کی ہے کہ اطلاع دینے والوں کے نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا، اور انہیں کسی قسم کے کوئی قانونی عمل میں شامل نہیں کیا جائے گا۔حکام نے مزید بتایا کہ منشیات کی روک تھام سیکیورٹی فورسز کی اولین ترجیح ہے، جس پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 29

ٹیکس ادا کرے یا نہ کرے پرفارم کرنے والے کی ذمہ داری ہے کہ وہ ٹیکس ادا کرے، میں جلد ہی اس بارے میں تفصیلی گفتگو کروں گا۔

بقیہ 30

کی ممکنہ ڈرامہ انٹری پر سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا جا رہا ہے۔کچھ لوگ انہیں اداکاری کرتے دیکھنے کے لیے پرجوش ہیں، جبکہ بعض صارفین کا خیال ہے کہ کرکٹرز کو اداکاری کے بجائے اپنے شعبے تک محدود رہنا چاہیے۔

بقیہ 31

مایوسی کا اظہار کیا اور کہا ہے کہ کسی کی ظاہری شکل سے متعلق باتیں اسے تکلیف پہنچا سکتی ہیں۔

بقیہ 32

کو نظرانداز کرنا پڑتا ہے لیکن اس کی بھی ایک حد ہونی چاہیے۔

بقیہ 33

سننے کو تیار نہیں جس کی وجہ سے تلخیاں بڑھ جاتی ہیں۔ایک سوال پر اداکارہ نے کہا میں نے ہمیشہ سے ہی معیاری کام کو ترجیح دینے کی ہے کوشش ہوگی لوگ مجھے ورسٹائل اداکارہ کے طور پر یاد رکھیں۔

بقیہ 34

ٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کی بطور چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا تعیناتی فوری طور پر نافذ العمل ہوگی، ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کی تعیناتی تاحکم ثانی برقرار رہے گی۔ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کا تعلق ضلع مردان خیبر پختونخوا سے ہے، وفاقی حکومت کی جانب سے تقرری کا نوٹیفکیشن 11 اکتوبر 2026 کو جاری کیا گیا۔علاوہ ازیں حکومت پاکستان نے محمد یحییٰ اخونزادہ کی خیبر پختونخوا حکومت میں تعیناتی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا، محمد یحییٰ اخونزادہ، پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 20 کے افسر ہیں، محمد یحییٰ اخونزادہ اس سے قبل وزیراعظم آفس میں ایڈیشنل سیکرٹری تعینات تھے۔محمد یحییٰ اخونزادہ کا تعلق چارسدہ، خیبر پختونخوا سے ہے، محمد یحییٰ اخونزادہ اس سے پہلے ایڈیشنل پولیٹیکل ایجنٹ ساؤتھ اور نارتھ وزیرستان، سیکرٹری ہیلتھ، انفارمیشن اور ایجوکیشن خیبر پختونخوا اور کمشنر ڈیرہ اسماعیل خان بھی رہ چکے ہیں۔محمد یحییٰ اخونزادہ کی تعیناتی تاحکم ثانی مؤثر رہے گی، محمد یحییٰ اخونزادہ کی خدمات سول سرونٹس ایکٹ 1973 کے سیکشن 10 کے تحت خیبر پختونخوا حکومت کے سپرد کی گئی ہیں۔وفاقی حکومت نے چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا شہاب علی شاہ کو عہدے سے تبدیل کر دیا، شہاب علی شاہ کو فوری طور پر اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی۔گریڈ 21 کے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسر شہاب علی شاہ نوٹیفکیشن کے مطابق شہاب علی شاہ فوری طور پر اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو رپورٹ کریں گے، آئندہ احکامات تک ہدایت برقرار رہے گی۔خیبر پختونخوا سے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے 14 افسروں کو تبدیل کر دیا گیا، پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس گریڈ 21 کے اکرام اللہ کا کے پی کے سے تبادلہ کیا گیا۔گریڈ 20 کے شاہد اللہ، گریڈ 19 کے شاہ فہد، گریڈ 18 کے کیپٹن ریٹائرڈ زبیر خان، گریڈ 19 کے کیپٹن ریٹائرڈ میاں عادل اقبال، گریڈ 18 کے وقار علی، گریڈ 21 کے عنبر علی خان، گریڈ 18 کے کیپٹن ریٹائرڈ ثناء اللہ خان، گریڈ 20 کے سہیل خان، گریڈ 18 کے محمد احتشام الحق، گریڈ 18 کے محمد فہیم، گریڈ 19 کے محمد عثمان کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا۔پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس گریڈ 19 کے کیپٹن ریٹائرڈ سرمد سلیم اکرم، گریڈ 19 کے شفیع اللہ خان کا کے پی کے سے تبادلہ کر دیا گیا اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا

بقیہ 35

بھی موجود تھے۔وفد نے وائس چانسلر اور جامعہ کے اساتذہ سے ملاقات میں موسمیاتی تبدیلیوں کے فصلوں پر اثرات، موسمی حالات سے مطابقت رکھنے والی فصلوں کی اقسام، جدید زرعی طریقوں اور وسائل کے مؤثر استعمال پر تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پر آسٹریلیا ایوارڈز فیلوشپ کے تحت پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زرعی ماحولیاتی نظام کی بہتری اور پائیدار غذائی تحفظ کے لیے جاری کوششوں کو اہم قرار دیا گیا۔وفد نے یونیورسٹی کے کپاس کے تحقیقی کھیت کا دورہ کیا اور موسمیاتی تبدیلیوں سے مطابقت رکھنے والی اسمارٹ کپاس کی تیاری اور پیداوار میں بہتری کے لیے جاری تحقیقی سرگرمیوں میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔اس کے علاوہ ہائیڈروپونکس سہولت میں ٹماٹر اور شملہ مرچ کی مٹی کے بغیر کاشت، پانی اور غذائی اجزا کے مؤثر استعمال، جبکہ سیڈ کلر سارٹر مشین کے ذریعے ہائبرڈ گندم کے معیاری بیجوں کی شناخت اور چھانٹی کے عمل کا جائزہ لیا۔وفد نے گرین ایگری مال میں کھادوں اور جدید زرعی مشینری سے متعلق سہولیات کا بھی معائنہ کیا۔بعد ازاں وائس چانسلر، جامعہ کی قیادت اور ملتان کے صنعت کاروں کے ساتھ ہونے والی نشست میں زرعی جدت، جامعات اور صنعت کے روابط، جدید ٹیکنالوجی کی ترویج اور زرعی شعبے کو درپیش چیلنجز کے حل کے لیے مشترکہ اقدامات پر گفتگو کی گئی۔یہ دورہ بین الاقوامی علمی روابط، تحقیقی استعداد میں اضافے اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔اس موقع پر زرعی یونیورسٹی ملتان کی جانب سے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ کپاس، ہائیڈروپونکس، معیاری بیجوں کی جدید ٹیکنالوجی اور جدید زرعی طریقوں میں جاری تحقیقی و عملی سرگرمیوں کو اجاگر کیا گیا۔وفد کے دورے سے جامعہ سڈنی، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اور زرعی یونیورسٹی ملتان کے درمیان مستقبل میں تحقیقی تعاون، علم و تجربات کے تبادلے اور زرعی مسائل کے مشترکہ حل کے امکانات کو تقویت ملی، جو موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے، زرعی پیداوار میں اضافے اور پاکستان میں پائیدار غذائی تحفظ کے فروغ میں معاون ثابت ہوگی ہے۔

بقیہ 36

خراب کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق فوری کارروائی کی جائے اور کسی بھی شخص یا خاندان کو محض قومیت یا لسانی شناخت کی بنیاد پر ہراساں کرنے کے بجائے ذمہ دار عناصر کا تعین شواہد کی روشنی میں کیا جائے۔

بقیہ 37

بدلمیں وہاں بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائیں۔محض کسی فرد کی شناخت، صنفی حیثیت یا سماجی وابستگی کو جرم کا ثبوت قرار نہیں دیا جاسکتا۔ماضی میں مظفرآباد میں خواجہ سرابرادری کے افراد کے خلاف پولیس چھاپوں اور گرفتاریوں کا ذکر ذرائع ابلاغ میں ملتا ہے۔سال 2018 کی ایک رپورٹ میں شہر میں پولیس کارروائیوں، گرفتاریوں اور خواجہ سرا افراد کی بڑی تعداد کے دوسرے شہروں کی طرف منتقل کیا گیا تھا۔بنیادی سوال یہ ہے کہ ٹالی منڈی، تانگہ اسٹینڈ اور ملحقہ مقامات کے بارے میں کوئی تحریری شکایت موصول ہوئی ہے یا نہیں؟ اگر سابقہ مقدمات درج ہوئے تھے تو ان کے نمبر، دفعات، تفتیشی نتائج اور عدالتی فیصلے کیا ہیں؟ کیا موجودہ شکایات پر کوئی انکوائری ہوئی ہے، اور اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟ ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ شہریوں کو ہراسانی، استحصال، بلیک میلنگ اور دیگر جرائم سے تحفظ فراہم کریں۔یہ ذمہ داری تمام شہریوں کے لیے یکساں ہے، جبکہ خواجہ سرا برادری سمیت ہر فرد کو بلاجواز ہراسانی اور امتیازی سلوک سے تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔متعلقہ حکام سابقہ اور موجودہ شکایات، درج شدہ مقدمات اور تفتیشی پیش رفت کی قابل تصدیق تفصیلات جاری کریں۔اگر قانون شکنی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے، اور اگر الزامات بے بنیاد ہوں تو حقائق واضح کرکے کسی کی ساکھ کو نقصان پہنچانے سے گریز کیا جائے۔عوام قیاس آرائیوں کے بجائے مستند حقائق اور اداروں کی جواب دہی کے درکار ہے۔

بقیہ 38

سڑکیں ٹریفک کے لیے کھلی ہیں۔

بقیہ 39

۔اورکزئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اپر اور جنوبی وزیرستان لوئر بھی نامزد اضلاع میں شامل ہیں۔اے آر ڈی سی نامزد اضلاع کی معزز شخصیات پر مشتمل ہوگی جس کی سربراہی چیئرمین کریں گے۔اے آر ڈی سی کے چیئرمین، وائس چیئرمین، ترجمان، ارکان کی تقرری مقررہ طریقہ کار اور مدت کے مطابق کی جائے گی۔ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے پی کریں گے۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے پی ان اضلاع کے ایڈمنسٹریٹر بھی ہوں گے۔نامزد اضلاع میں تعینات افسران و دیگر اداروں کے اہلکار سیکرٹریٹ کے انتظامی اور آپریشنل کنٹرول میں ہوں گے۔نامزد اضلاع میں مزید تعیناتیوں، تبادلوں کا حکم ایڈمنسٹریٹر کی سفارش پر وزیراعظم وقتاً فوقتاً دے سکیں گے۔حکمنامے کے مطابق ایڈمنسٹریٹر نامزد اضلاع میں صوبائی حکومت کے تمام انتظامی، قانون نافذ کرنے سے متعلق اختیارات استعمال کریں گے۔ایڈمنسٹریٹر کو نامزد اضلاع میں گورننس، سیکیورٹی اور ترقی کیلئے تنظیمی ڈھانچے قائم کرنے کا اختیار ہوگا۔ایڈمنسٹریٹر کو ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ محکموں کی نگرانی کا اختیار حاصل ہوگا۔ایڈمنسٹریٹر سول انتظامیہ، پولیس اور فوجی حکام کو ہدایات جاری کرسکیں گے۔ایڈمنسٹریٹر ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ کے آپریشنل، تنظیمی و انتظامی امور سے متعلق احکامات جاری کرسکیں گے۔ایڈمنسٹریٹر فنڈز کی تقسیم اور منتقلی کے احکامات بھی جاری کرسکیں گے۔مسلح افواج، وفاقی وصوبائی اداروں سے رابطہ کاری سے نامزد اضلاع میں سیکیورٹی امور بہتر بنائے جائیں گے۔عوامی تحفظ، معاشی استحکام، امدادی سرگرمیوں اور بنیادی خدمات کے محکموں کی تنظیم نو اور ضروری اقدامات کیے جاسکیں گے۔ایڈمنسٹریٹر کے احکامات، نوٹیفکیشنز، ہدایات اور اقدامات کو صوبائی حکومت کی طرح قانونی حیثیت حاصل ہوگی، وفاقی حکومت کا حکم نامہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

بقیہ 40

کیون شنائیڈر بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔بھارتی فضائیہ کے سربراہ سے سوال کیا گیا کہ کیا امریکا نے بھارت کو ففتھ جنریشن کے ایف 35 لڑاکا طیارے فروخت کرنے کی کوئی باضابطہ پیش کش کی ہے؟ اس پر اے پی سنگھ نے کہا کہ آپ کے لوگ ہمیں طیارے کے قریب بھی نہیں جانے دیتے اور آپ ہم سے اسے فروخت کرنے کی بات کر رہے ہیں۔امریکی ایف 35 طیاروں نے پہلی مرتبہ بھارت میں ہونے والی ترنگ شکتی 2026 فضائی مشق میں شرکت کی۔اس مشق کے لیے امریکا کے چھ ایف 35 لائٹننگ ٹو لڑاکا طیارے بھارت پہنچے تھے۔طیاروں تک بھارتی حکام کی رسائی سے متعلق سوال پر اے پی سنگھ نے بتایا کہ امریکی حکام نے انہیں ایف 35 طیاروں کے کاک پٹ یعنی پائلٹ کے بیٹھنے اور طیارہ چلانے کی جگہ کا معائنہ کرنے کی اجازت نہیں دی، تاہم بھارتی طیاروں کو امریکی ایف 35 کے ساتھ قریب پرواز کرنے کی اجازت دی گئی۔انہوں نے کہا کہ ممالک اپنی حساس فوجی ٹیکنالوجی کو محفوظ رکھنے کے لیے اس طرح کے اقدامات کرتے ہیں۔پریس کانفرنس میں موجود امریکی پیسیفک ایئر فورسز کے کمانڈر جنرل کیون شنائیڈر نے کہا کہ ایف 35 سے متعلق معلومات کی فراہمی کا فیصلہ ان کے اختیار میں نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ پروگرام کی سطح پر سیکیورٹی اور معلومات کی درجہ بندی کے رہنما اصول طے کرتے ہیں کہ ہم کیا معلومات فراہم کر سکتے ہیں، کب فراہم کر سکتے ہیں اور ان معلومات کو کس طرح محفوظ رکھنا ہے۔اس بیان سے واضح ہوتا ہے کہ ایف 35 جیسے جدید لڑاکا طیاروں سے متعلق معلومات تک رسائی مخصوص حفاظتی ضابطوں کے تحت دی جاتی ہے اور اس کا فیصلہ صرف کسی ایک فوجی کمانڈر کی صوابدید پر نہیں ہوتا۔بھارتی فضائیہ کے سربراہ اے پی سنگھ نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ روس نے بھارت کو اپنے ففتھ جنریشن ایس یو 57 لڑاکا طیارے فراہم کرنے کی پیش کش کی تاہم اس کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔

بقیہ 41

حجاب پر پابندی کے فیصلے پر تحفظات کا اظہار کیا۔مظاہرے کے باعث شہر کے بعض مرکزی راستوں پر ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہوئی۔آسٹریا میں یکم ستمبر 2026 سے 14 سال سے کم عمر لڑکیوں کے لیے اسکولوں میں حجاب پہننے پر پابندی نافذ ہوئی تھی۔اس قانون پر مختلف حلقوں کی جانب سے مذہبی آزادی اور مساوی حقوق کے حوالے سے اعتراضات اٹھائے جا رہے ہیں، جبکہ اس کی آئینی حیثیت کا معاملہ بھی زیر غور ہے۔ویانا میں ہونے والا یہ احتجاج آسٹریا میں حجاب پر پابندی کے معاملے پر جاری بحث اور اختلافات کی اہم کڑی ہے۔اس معاملے پر آئندہ عدالتی پیش رفت بھی اہمیت کی حامل ہوگی۔

بقیہ 42

تھام میں ناکام، متاثرین کے تحفظ اور ملزمان کیخلاف کارروائیوں کا ریکارڈ پیش نہ کر سکی۔اقوام متحدہ کے اداروں کے مطابق افغانستان میں خواتین، بچوں اور مقروض خاندانوں کو جبری مشقت کے سنگین خطرات کا سامنا ہے۔

بقیہ 43

اہے جب امریکا، یوکرین اور یورپی حکام جنگ کے خاتمے کیلئے مذاکرات کی کوششیں کر رہے ہیں۔ادھر روسی حملوں کے باعث دارالحکومت کیف کے بعض علاقوں میں بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی، جبکہ کیف میں ایک ریسٹوران پر میزائل حملے کے نتیجے میں 7 افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ 44

عملی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔چوہدری محمد سعید نے کہا کہ میرپور کے بنیادی مسائل کا حل اور شہر کی تعمیر و ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔شہر کی اہم شاہراہوں کی تعمیر و بحالی، تفریحی پارکس کی ازسرنو تعمیر، سوئی گیس کی فراہمی، متاثرین منگلا ڈیم کے ذیلی کنبہ جات کے لیے زمین کی فراہمی، صنعتی سرگرمیوں کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی وضع کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ میرپور کے شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ فورمز پر آواز اٹھائی جا رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ میرپور کی ترقی محض ایک وعدہ نہیں بلکہ عوامی خدمت کا مشن ہے، جسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ممبر کشمیر کونسل چوہدری محمد سعید نے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر عوامی خدمت کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ووٹ دینے والے اور ووٹ نہ دینے والے، سب میرے اپنے ہیں۔عوام کی خدمت میں کوئی تفریق نہیں کی جائے گی اور ہر شہری کے جائز مسائل حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔انہوں نے واضح کیا کہ انتقام ان کی ڈکشنری میں نہیں، وہ سب کے خادم ہیں اور خدمت کا یہ سفر آئندہ بھی جاری رہے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ رٹھوعہ ہریام پل کا افتتاح بھی بہت جلد وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کریں گے۔اس اہم منصوبے کی تکمیل اور افتتاح سے شہریوں کو سفری مشکلات سے نجات ملنے، آمدورفت میں آسانی پیدا ہونے اور علاقے کے عوام کو نمایاں ریلیف ملنے کی توقع ہے۔یہ منصوبہ نہ صرف میرپور بلکہ گردونواح کے علاقوں کے لیے بھی اہمیت کا حامل ہے اور اس سے علاقائی رابطوں اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ مل سکتا ہے۔چوہدری محمد سعید نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ میرپور کو ایک جدید، خوب صورت اور ترقی یافتہ شہر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد، خدمت کے جذبے اور ترقیاتی منصوبوں پر مؤثر پیش رفت کے ذریعے میرپور کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھی جائے گی۔عوامی خدمت، بلاامتیاز ترقی اور میرپور کی خوشحالی ہی ہمارا مشن ہے۔

بقیہ 45

درپیش مسائل کا بروقت ازالہ کیا جائے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

بقیہ 46

ایوی ایشن کا مشاق تربیتی طیارہ کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب حادثے کا شکار ہوگیا۔ترجمان پاک فوج کے مطابق طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث حادثہ پیش آیا۔آئی ایس پی آر کے بیان میں بتایا گیا ہے کہ اس افسوس ناک حادثے میں طیارے میں سوار دونوں پائلٹس شہید ہوگئے، جن میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل ہیں۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے دونوں افسران کی شہادت کی تصدیق کردی ہے۔صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف کا کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر اظہار افسوس کیا ہے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے ایوی ایشن کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔وزیراعظم نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔وزیراعظم نے کہا کہ ملک کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے بہادر سپوت قوم کا فخر ہیں۔پوری قوم شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے

بقیہ 47

ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد دہشت گردی کے بدلتے ہوئے منظرنامے پر اسلام آباد میں منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ دہشتگردی ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا ہمیں آج سامنا ہے، پاکستان دہشتگردی کی جنگ میں 100 ارب ڈالر کا معاشی نقصان اٹھا چکا ہے، ہمیں انتہا پسندی کا بھی سامنا ہے۔عطا اللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں، پاکستان نے دہشتگردی کیخلاف جنگ لڑ کر دنیا کو محفوظ بنایا، انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین سے ہماری مہمان نوازی اور محبت کی دنیا گواہ ہے، پاکستان نے 10 سال تک 40 لاکھ افغان مہاجرین کی میزبانی کی، افغان رجیم صرف ظلم و بربریت پر یقین رکھتی ہے، پرامن اور مستحکم افغانستان خطے کے مفاد میں ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان مختلف بین الاقوامی اور سفارتی فورمز پر افغان حکومت سے مطالبہ کرتا رہا ہے کہ وہ اپنی سرزمین شدت پسندوں کو استعمال نہ کرنے دے۔وزیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ شدت پسند افغان سرزمین پر محفوظ ٹھکانوں میں مقیم ہیں اور وہاں مختلف نوعیت کی تربیت حاصل کر رہے ہیں۔عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ پاکستان افغانستان میں انتہا پسندی اور شدت پسندی کے خاتمے کا خواہاں ہے اور خطے میں امن و استحکام کے لیئے تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔

بقیہ 48

دشمن ہے، آئے روز بھارتی بربریت سے کشمیری شہید ہو رہے ہیں لیکن افسوس صد افسوس عالمی برادری خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے، مسئلہ کشمیر سات دہائیوں سے حل طلب ہے، اقوام متحدہ نے قراردادیں تک منظور کر لی لیکن وہ کشمیریوں کو ان کا حق حق خودارادیت نہ دلوا سکا۔کب تک کشمیری ایسے اپنے نوجوانوں کے جنازے اٹھاتے رہیں گے، عالمی برادری، او آئی سی سمیت تمام انسانی حقوق کے اداروں کو کشمیریوں کا حق دلانا ہوگا تاکہ کشمیری بھی امن کیساتھ رہ سکیں۔

بقیہ 49

کے لیے وہاں گئے تھے کہ چشمے کے قریب نصب بارودی مواد دھماکے سے پھٹ گیا۔واقعے میں سردار فیضان صغیر، سردار اشتیاق، سردار عاصم رفیق اور سردار وقاص شریف جاں بحق ہوئے۔چاروں نوجوانوں کا تعلق دولی برادری سے تھا اور ان کی عمریں 20 سے 30 سال کے درمیان بتائی جاتی ہیں۔مقامی افراد کے مطابق دھماکے میں پھٹنے والا بارودی مواد مبینہ طور پر بھارتی فوج کی جانب سے نصب کیا گیا تھا۔واقعے کی سرکاری سطح پر تصدیق یا مزید تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں۔حادثے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ چار نوجوانوں کی ہلاکت پر گاؤں اور گردونواح میں سوگ کی فضا چھا گئی۔اہل علاقہ نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔جاں بحق ہونے والے چاروں نوجوان کشمیر ایکسپریس کے چیف ایڈیٹر اور اے کے این ایس کے صدر زاہد تبسم کے قریبی رشتہ دار تھے، ایڈیٹر روزنامہ پکار آزادی محمد رفاقت قریشی کا متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار اور تعزیت

بقیہ 50

طلبہ و طالبات ٹریفک کے بے ہنگم دباؤ میں شدید اذیت کا شکار رہے، جبکہ ٹریفک پولیس کی مؤثر موجودگی دکھائی نہ دینے پر شہریوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔دوسری جانب چوکوں چوراہوں پر استقبالیہ اور شادی بیاہ کی تقریبات کی ویڈیوز بنانے والوں کے رش نے صورتحال مزید پیچیدہ بنا دی۔شہریوں نے سوال اٹھایا ہے کہ کیا دارالحکومت کی ٹریفک کو بے لگام چھوڑ دیا گیا ہے؟ ٹریفک پولیس اور ضلعی انتظامیہ محض تماشائی بننے کے بجائے فوری عملی اقدامات کریں، ورنہ روزمرہ کی یہ اذیت کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔شہری خو

بقیہ 51

ووٹرز بھی سمجھ سکیں کہ بعض سیاسی سرگرمیوں کے پیچھے روس جیسے مخالف ممالک کا کردار ہو سکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے برلن میں جرمن چانسلر فریڈرک مرز سے ملاقات کے دوران جرمنی کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت آلٹرنیٹو فار جرمنی اور روس کے ممکنہ روابط پر بھی بات ہوئی۔برطانوی وزیراعظم نے ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران 2019 کے برطانوی عام انتخابات میں روسی مداخلت کی کوششوں کی بھی مذمت کی تھی۔برطانوی پارلیمان کی انٹیلیجنس و سیکیورٹی کمیٹی کی 2020 کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے 2016 کے ریفرنڈم میں روسی مداخلت کا تفصیلی جائزہ لینے کی درخواست نہیں کی تھی، تاہم رپورٹ میں 2014 کے اسکاٹ لینڈ کی آزادی کے ریفرنڈم میں روسی مداخلت کی تصدیق کی گئی تھی۔دوسری جانب روس مغربی جمہوریت پسند اور دوسرے ممالک کے انتخابات میں مداخلت کے الزامات کی مسلسل تردید کرتا رہا ہے۔اور برطانیہ پر روس مخالف بے بنیاد خوف پھیلانے کا الزام عائد کرتا ہے۔اینڈی برنہم نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ برطانیہ کو یورپی یونین کے ساتھ مستقبل کے تعلقات کے تمام امکانات پر دوبارہ غور کرنا چاہیے جن میں یونین میں دوبارہ شمولیت بھی شامل ہے۔اینڈی برنہم کے مطابق یورپی یونین سے علیحدگی کے حامیوں کا برطانیہ کا اختیار واپس لینے کا وعدہ پورا نہیں ہوا بلکہ اس فیصلے نے ملکی معیشت کو کمزور کیا اور امیگریشن کے مسائل میں بھی بہتری نہیں لائی۔

بقیہ 52

معطل کردی ہیں۔ایئرلائنز نے متاثرہ مسافروں کو سفر سے پہلے اپنی پروازوں کی تازہ صورت حال معلوم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ دوبارہ بکنگ اور متبادل سفری انتظامات کے بارے میں معلومات مل سکے۔بحرین کی ایئرلائن گلف ایئر نے 12 سے 17 اکتوبر کی درمیانی شب تک ریاض آنے اور جانے والی تمام پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔اسی طرح اتحاد ایئرویز نے ابوظبی سے ریاض، جدہ اور دمام کے لیے متعدد پروازیں منسوخ کردی ہیں۔امارات ایئرلائن نے بھی دبئی سے ریاض، دمام اور جدہ کے لیے متعدد پروازیں منسوخ کی ہیں، جبکہ مدینہ کے لیے بعض پروازیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔فلائی دبئی نے ریاض اور دمام کے لیے 12 اور 13 اکتوبر کی متعدد پروازیں منسوخ کی ہیں۔جرمنی کے لفتھانزا گروپ نے ریاض کے لیے پروازیں 16 اکتوبر تک منسوخ کردی ہیں، جبکہ ایئر فرانس اور کے ایل ایم نے سعودی دارالحکومت کے لیے پروازوں کی معطلی اکتوبر کے اختتام تک بڑھا دی ہے۔بھارتی ایئرلائن انڈیگو نے ریاض اور دمام کے لیے پروازیں 15 اکتوبر تک منسوخ کی ہیں، جبکہ ایئر انڈیا ایکسپریس نے دمام اور جدہ کے لیے 12 اکتوبر کی پروازیں منسوخ کیں اور ریاض کا آپریشن 15 اکتوبر تک معطل رکھا ہے۔اکاسا ایئر نے ریاض اور جدہ کے لیے 13 اکتوبر تک پروازیں روک دی ہیں۔فلپائن ایئرلائنز نے ریاض کے لیے پروازوں کی معطلی 29 نومبر تک بڑھا دی ہے۔یاد رہے کہ حوثیوں نے ہفتے کو ریاض کے کنگ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی جس میں 13 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔اسی طرح گزشتہ پیر کو ریاض کے ہوائی اڈے پر حوثیوں کے ایک اور حملے میں پائلٹ جاں بحق جبکہ 11 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی ہے

بقیہ 53

کے کے بعد امدادی کارروائیاں شروع کردی گئیں اور زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرنے کے لیے متعلقہ ادارے حرکت میں آ گئے۔زخمیوں میں سے متعدد کی حالت نازک ہونے کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔اسرائیلی فوج نے بتایا کہ واقعے کے مقام پر فوجی اہلکاروں اور ہیلی کاپٹروں کو روانہ کیا گیا تاکہ زخمیوں کی مدد اور ضروری کارروائیاں انجام دی جاسکیں۔تاہم فوری طور پر دھماکے کی حتمی وجہ اور گولہ بارود کی نوعیت کی تصدیق نہیں ہو سکی۔اسرائیلی پولیس نے طبی ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں دھماکے کی وجہ غیر پھٹا ہوا گولہ بارود ہونے کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے تاہم تحقیقات جاری ہیں جس کے بعد حتمی تفصیلات جاری کی جائیں گی۔یاد رہے کہ اسرائیلی فوج لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملے کر رہی ہے جبکہ حزب اللہ کی جانب سے بھی جواب میں سرحد پار راکٹ حملے کیے جاتے رہے ہیں۔سرحدی علاقوں میں جاری فوجی کارروائیوں کے باعث غیر پھٹے گولہ بارود کا خطرہ شہریوں اور امدادی سرگرمیوں کے لیے تشویش کا باعث بن سکتا ہے۔

بقیہ 54

پبلک سیکیورٹی نے بتایا کہ ملزم کو حراست میں لے کر اس کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اور مزید کارروائی کے لیے اسے متعلقہ حکام کے حوالے کردیا گیا۔واضح رہے سعودی حکام نے رواں ہفتے جدہ میں دو پاکستانی شہریوں کو منشیات اسمگلنگ میں ملوث ہونے پر گرفتار کرنے کی تصدیق کردی تھی، سعودی حکام نے اعلان کیا تھا کہ جدہ گورنریٹ میں جنرل ایڈمنسٹریشن کے گشتی دستوں نے چرس کی اسمگلنگ میں ملوث دو پاکستانی باشندوں کو گرفتار کرلیا۔حکام کے مطابق ملزمان کو حراست میں لیا گیا اور مزید قانونی کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے حوالے کرنے سے قبل ان کے خلاف ضروری ضابطہ جاتی اقدامات کیے گئے۔پچھلے ہفتے جدہ گورنریٹ میں سیکیورٹی گشت کرنے والے دستوں نے آج 42 کلوگرام منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں تین پاکستانی شہریوں کو حراست میں لے کر ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کی تصدیق کی تھی۔محکمہ انسداد منشیات کے حکام نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ منشیات اسمگلروں کی اطلاع متعلقہ اداروں کو دیں، تاکہ ان کے خلاف بروقت کارروائی کرکے سعودی سرزمین کو منشیات کی لت سے پاک کیا جاسکے۔حکام نے یقین دہانی کی ہے کہ اطلاع دینے والوں کے نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا، اور انہیں کسی قسم کے کوئی قانونی عمل میں شامل نہیں کیا جائے گا۔حکام نے مزید بتایا کہ منشیات کی روک تھام سیکیورٹی فورسز کی اولین ترجیح ہے، جس پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ 55

ہیں۔اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) کے ورکنگ گروپ برائے من مانی حراست کے چیئر ریپورٹر ڈاکٹر میتھیو گلیٹ کے نام ایک خط میں الطاف حسین وانی نے محمد یاسین بٹ کی طویل حراست اور مقدمے کی بار بار ملتوی ہونے والی سماعتوں پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ ان تاخیروں سے انصاف کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے اور زیر حراست افراد اور ان کے اہل خانہ کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔وانی نے کہا کہ ہر التوا تکالیف میں اضافہ اور انصاف میں تاخیر کا باعث بنتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مسلسل تاخیر نے محمد یاسین بٹ کو طویل غیر یقینی صورت حال سے دوچار کر رکھا ہے، جہاں ہر سماعت پر فیصلے کی جانب پیش رفت کے بجائے اگلی تاریخ دے دی جاتی ہے۔

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: گلف
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

Pakistan Journalists Forum-KSA

گورنر راج کا فیصلہ درست، خیبر پختونخواہ کے عوام مسائل سے نکلیں گے، بشارت اعوان

گورنر راج کا فیصلہ آئین کے مطابق، فیصل کریم کنڈی عوامی مشکلات کا ازالہ کریں گے، صدر پی پی ہالینڈ

عوام عدم تحفظ کا شکار تھے قانون کی بالادستی کو خطرہ تھا ایسی صورتحال میں گورنر راج کا فیصلہ درست ہے

ہالینڈ (یورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی ہالینڈ کے صدر عالمی مزدور رہنماء بشارت اعوان نے کہا ہے کہ صوبے میں گورنر راج دہشت گردی کے خاتمہ اور مسائل کا حل ہے، خیبر پختون خواہ میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال بڑھتی دہشت گردی کرپشن نے شہریوں کی زندگی مفلوج کر کے رکھ دی تھی، عوام عدم تحفظ کا شکار تھے قانون کی بالادستی کو خطرہ تھا ایسی صورتحال میں گورنر راج کا فیصلہ درست ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک بیان میں کیا، انہوں نے کہا کہ گورنر فیصل کریم کنڈی صوبے کو مسائل کی دلدل سے نکالیں گے عوام کی عزت ونفس کا خیال رکھیں گے، مشکلات کا ازالہ کریں گے۔ بشارت اعوان نے کہا کہ پیپلز پارٹی جمہوریت پر یقین رکھتی ہے اور آئین نے اس بات کی اجازت دے رکھی ہے کہ حالات سنگین ہوجائیں تو ایمرجنسی یا گورنر راج لگ سکتا ہے، امید ہے اس وفاقی حکومت کے فیصلہ سے عوام نے سکھ کا سانس لیا ہو۔ 15 سالوں سے صوبے میں پی ٹی آئی کی حکومت تھی اور لوگ مشکلات کا شکار ہیں اداروں میں سیاسی مداخلت سے ان کو ریلیف نہیں ملا بلکہ ان کے مسائل آئے روز بڑھ رہے تھے اور بدامنی پھیل رہی تھی۔

بلاول بھٹو کا جوڈیشل کمیشن کا رکن منتخب ہونا خوش آئند ہے، زاہد مغل

پیپلز پارٹی کی قیادت نے ہمیشہ جمہوریت کے فروغ، پارلیمانی بالادستی اور آئینی اصولوں کی پاسداری پر زور دیا ہے

ملک میں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور جمہوری اداروں کے استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں گے

برطانیہ (نامہ نگار) تمغہ امتیاز، سابق مشیر وزیراعظم آزاد کشمیر و مرکزی سیکرٹری اطلاعات پاکستان پیپلز پارٹی برطانیہ زاہد مغل نے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا رکن منتخب ہونے پر صمیمِ قلب سے مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں زاہد مغل نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کا جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا رکن منتخب ہونا ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بلاول بھٹو زرداری اپنی سیاسی بصیرت، جمہوری سوچ اور آئینی امور سے وابستگی کے ذریعے ملک میں آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور جمہوری اداروں کے استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں گے۔ زاہد مغل نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت نے ہمیشہ جمہوریت کے فروغ، پارلیمانی بالادستی اور آئینی اصولوں کی پاسداری پر زور دیا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کی اس اہم ذمہ داری سے وابستگی جمہوری وآئینی عمل میں ان کے کردار کو مزید مؤثر بنانے کا موقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں مضبوط جمہوری نظام، آزاد اور مؤثر ادارے اور آئین کی بالادستی قومی ترقی اور استحکام کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

روس نے بریگزٹ ووٹ میں مداخلت کی تھی، برطانیہ

معاملے کو ریکارڈ پر لانا ضروری ہے تاکہ فرانس اور جرمنی کے ووٹرز بھی سمجھ سکیں

لندن (این این آئی) برطانوی وزیرِاعظم اینڈی برنہم نے کہا ہے کہ یہ واضح ہے کہ روس نے 2016 میں برطانیہ کے یورپی یونین سے علیحدگی کے ریفرنڈم میں مداخلت کی تھی، اینڈی برنہم کے اس بیان کو کسی بھی برطانوی وزیرِاعظم کی جانب سے اس معاملے پر پہلا باضابطہ عوامی اعتراف قرار دیا جا رہا ہے۔ ایک پوڈ کاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے اینڈی برنہم نے کہا کہ میں نے وزیرِاعظم کا منصب سنبھالنے کے بعد اس معاملے کی تصدیق چاہی جس پر مجھے واضح جواب ملا کہ روس نے مداخلت کی تھی۔ پوڈ کاسٹ کے دوران اینڈریو برنہم نے اس دعوے کے حق میں کوئی ثبوت یا تفصیلات پیش نہیں کیں۔ برنہم نے کہا کہ اس معاملے کو ریکارڈ پر لانا ضروری ہے تاکہ فرانس اور جرمنی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

INTERNATIONAL انٹرنیشنل

یوکرین پر روس کا حملہ 20 شہری ہلاک 18 زخمی

روسی افواج نے رہائشی عمارتوں پر 5 بم گرائے جس سے ایک عمارت کا حصہ ملبے کا ڈھیر بن گئی

کیف کے بعض علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر، مرنیوالوں میں 3 بچے شامل

کیف (پینا نیوز) یوکرین کے جنوبی شہر زاپوریزیا پر روسی حملے میں تین بچوں سمیت 20 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہو گئے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق روسی افواج نے رہائشی عمارتوں پر 5 بم گرائے جس سے ایک عمارت کا حصہ ملبے کا ڈھیر بن گئی، حملے کے بعد امدادی کارکنوں نے ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کیلئے کارروائیاں کیں۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

افغانستان میں غربت، بیروزگاری اور معاشی عدم تحفظ

افغانستان میں خواتین، بچوں اور مقروض خاندانوں کو جبری مشقت کے سنگین خطرات

واشنگٹن (پینا نیوز) افغانستان میں بڑھتی غربت، بیروزگاری اور معاشی عدم تحفظ کے باعث سادہ لوح افغان شہری اسمگلرز کا آسان ہدف بننے لگے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی 2026 کی انسانی اسمگلنگ سے متعلق اہم رپورٹ کے مطابق طالبان رجیم انسانی حقوق کے مقررہ معیارات پر پورا اترنے اور موثر اقدامات کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ طالبان رجیم اسمگلنگ کی روک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)



غزہ، الصبرہ میں اسرائیلی فضائی حملے کے بعد رہائشی عمارت کی تباہی کا منظر

حوثی حملے؛ ریاض ایئر پورٹ 17 اکتوبر تک بند؛ سعودیہ کیلیے متعدد عالمی پروازیں معطل

حوثیوں نے ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئر پورٹ کو دو بار نشانہ بنایا جس میں ایک درجن کے قریب افراد جاں بحق ہوئے



ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) حوثیوں کے حملے کے بعد ریاض میں کنگ خالد انٹرنیشنل ایئر پورٹ کو 17 اکتوبر تک کے لیے بند کر دیا گیا ہے جب کہ متعدد ایئر لائنز نے سعودی عرب کے دیگر شہروں کے لیے بھی پروازیں معطل کر دیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کے بعد متعدد بین الاقوامی ایئر لائنز نے ریاض، دمام اور جدہ سمیت سعودی عرب کے مختلف شہروں کے لیے پروازیں منسوخ یا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

زوردار دھماکے میں اسرائیلی اسکول کا ایک طالبعلم ہلاک اور 24 زخمی

اسرائیلی فوج لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر جبکہ حزب اللہ کی جانب سے بھی جواب میں سرحد پار راکٹ حملے جاری ہیں



غزہ (مانیٹرنگ ڈیسک) اسرائیل کے شمالی علاقے میں لبنان کی سرحد کے قریب دھماکے کے نتیجے میں اسکول کے تقریباً 24 طلبا زخمی ہو گئے جن میں سے ایک نے دم توڑ دیا جب کہ بعض کی حالت تشویش ناک بتائی گئی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ واقعہ پیر کو اس وقت پیش آیا جب اسرائیلی ہائی اسکول کے طلبا کا ایک گروپ لبنان کی سرحد کے قریب پہاڑی علاقے میں پیدل سفر کر رہا تھا۔ دھما (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

نیپال، گورکھا ضلع کا بازار سیلابی ریلے میں بہہ گیا

کٹھمنڈو (پینا نیوز) نیپال میں ایک اور تباہ کن سیلاب نے تباہی مچادی، گورکھا ضلع میں سیلابی ریلے نے پورا بازار بہا دیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق پہاڑی تودہ گرنے کے باعث دریا کا بہاؤ رکنے سے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی، سلیری بازار مکمل طور پر بہہ گیا، جگت بازار میں بھی بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، سیلابی ریلے نے علاقے میں کاروباری مراکز اور املاک کو شد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

برطانیہ کی یورپی یونین میں دوبارہ شمولیت کا معاملہ پارلیمنٹ پہنچ گیا

لندن (این این آئی) برطانیہ کی یورپی یونین میں دوبارہ شمولیت کا معاملہ پارلیمنٹ پہنچ گیا جہاں اراکین پارلیمنٹ آج اس مطالبے سے متعلق عوامی درخواست پر بحث کریں گے، درخواست پر 1 لاکھ 10 ہزار سے زائد افراد دستخط کر چکے ہیں۔ عوامی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ یورپی یونین سے علیحدگی جسے بریگزٹ کہا جاتا ہے، موثر ثابت نہیں ہو رہی، ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

مصری فضائی حملے میں 72 کان کن ہلاک ہوئے، سوڈانی تنظیم

خرطوم (این این آئی) سوڈان کی انسانی حقوق کی تنظیم ایمرجنسی لائرز نے فضائی حملے میں 72 کان کنوں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق سوڈانی انسانی حقوق کی تنظیم ایمرجنسی لائرز نے بیان میں کہا ہے کہ فضائی حملے میں کان کنوں کی ہلاکت کا واقعہ سوڈان کے شمالی علاقے میں پیش آیا۔ مذکورہ تنظیم نے حملے کا الزام مصری فضائیہ پر عائد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

آسٹریا، ویانا میں حجاب پر پابندی کیخلاف طلبہ کا احتجاج

معاملے پر آئندہ عدالتی پیش رفت بھی اہمیت کی حامل ہوگی، میڈیا رپورٹس

ویانا (پینا نیوز) آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں جمعہ 9 اکتوبر 2026 کو اسکولوں میں حجاب پر پابندی کے خلاف طلبہ نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے 14 سال سے کم عمر لڑکیوں کے اسکولوں میں حجاب پہننے پر پابندی کے خلاف آواز بلند کی اور مذہبی آزادی، مساوات اور عدم امتیاز کے مطالبات پیش کیے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مظاہرے کا آغاز ویانا کے پلاٹز ڈرمشٹر پچے سے ہوا۔ احتجاجی ریلی شہر کے مرکزی علاقوں سے گزری، جبکہ منتظمین اور طلبہ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

امریکی اہلکاروں نے ہمیں F-35 کے قریب جانے نہیں دیا، بھارتی ایئر چیف

بھارتی حکام کو طیاروں کے قریب بھی نہیں جانے دیتے تو پھر انہیں فروخت کرنے کی بات کیسے کی جارہی ہے

ایف 35 سے متعلق معلومات کی فراہمی کا فیصلہ ہمارے اختیار میں نہیں ہے، امریکی کمانڈر کا جواب

نئی دہلی (پینا نیوز) بھارتی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے امریکی ایف 35 اسٹیلتھ لڑاکا طیاروں تک بھارت کی محدود رسائی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی اہلکار بھارتی حکام کو ان طیاروں کے قریب بھی نہیں جانے دیتے، تو پھر انہیں فروخت کرنے کی بات کیسے کی جا رہی ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے یہ بات راجستھان کے شہر جودھ پور میں کثیر ملکی فضائی مشق ترنگ شکتی 2026 کی اختتامی تقریب کے موقع پر ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ اس موقع پر امریکی پیسیفک ایئر فورسز کے کمانڈر جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ریاض، ممنوعہ ادویات فروخت کرنے کا الزام، پاکستانی گرفتار

ممنوعہ ادویات بیچنے کے قوانین وضوابط کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کیا گیا

جنرل ایڈمنسٹریشن کے گشتی دستوں نے چرس کی اسمگلنگ میں ملوث دو پاکستانی باشندوں کو گرفتار کر لیا



ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی حکام نے باحہ میں مقیم ایک پاکستانی شہری کو حراست میں لیا ہے، جس پر ممنوعہ ادویات فروخت کرنے کا الزام ہے، الباحہ ریجن کی پولیس نے ممنوعہ ادویات فروخت کرنے اور ادویات بیچنے کے قوانین وضوابط کی خلاف ورزی کے الزام میں ایک پاکستانی رہائشی کو گرفتار کر لیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

جرمن وزیر محنت کا عہدے سے دستبردار ہونے کا اعلان

سوتیلی بیٹی کی وفات کے بعد مجھے احساس ہوا کہ اس غم کے اثرات سے باہر آنے کیلئے وقت درکار ہے

تنقید کرنے والوں میں ان کی جماعت کے حکومتی اتحاد میں شامل قدامت پسند شراکت دار بھی شامل ہیں



برسلز (مانیٹرنگ ڈیسک) جرمنی کی وزیر محنت اور بائیں بازو کی جماعت سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (SPD) کی شریک سربراہ بیربیل باس نے کہا ہے کہ وہ اپنے دونوں عہدوں سے دستبردار ہو جائیں گی، میری سوتیلی بیٹی کی وفات کے بعد مجھے احساس ہوا کہ اس غم کے اثرات سے باہر آنے کے لیے مجھے وقت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

کے پی کے 12 اضلاع میں ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ قائم کرنے کا حکم

ڈی آئی خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر اور کرم وزیرستان شامل ہیں



وہاڑی، گورنر سلیم حیدر خان اور رکن قومی اسمبلی تاشہ دولتانہ ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد (پینا نیوز) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے نامزد اضلاع میں ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ قائم کرنے کا حکم دے دیا۔ نامزد اضلاع میں امن وامان، شہریوں کے تحفظ، بہتر طرز حکمرانی، ترقی کیلئے اے ڈی ایس کے فوری قیام کا حکم دیا گیا ہے، ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ ایریا ریپریزنٹیٹو ڈویلپمنٹ کونسل کی نگرانی میں کام کرے گا۔ حکمنامے کے مطابق نامزد اضلاع میں ڈی آئی خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر اور کرم شامل ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

پکڑ دھکڑ شروع؛ صوابی سے پی ٹی آئی کے 59 کارکنان گرفتار

پیر کو صوابی میں پی ٹی آئی کا لانگ مارچ ہونے والا تھا جو صوبے میں ایمرجنسی کے نافذ کی وجہ سے نہیں ہو سکے گا



لاہور، لڑکیاں موٹرسائیکل پر اپنی منزل کی جانب گامزن ہیں

صوابی (پینا نیوز) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد ضلع صوابی میں پولیس نے پی ٹی آئی کے کارکنوں کی گرفتاریاں اور پکڑ دھکڑ شروع کر دی۔ آخری اطلاعات تک پولیس نے 59 کارکنوں کو گرفتار کرلیا، پیر کو صوابی میں پی ٹی آئی کا لانگ مارچ ہونے والا تھا جو صوبے میں ایمرجنسی کے نافذ کی وجہ سے نہیں ہو سکے گا۔ اطلاعات کے مطابق جہانگیرہ پل، پشاور اسلام آباد موٹر وے پر دریائے سندھ پل اور دیگر مقامات پر کنٹینر پہنچا دیئے گئے ہیں تاہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

SHOWBIZ شوبز

اداکارہ میرا کو کینیڈا بارڈر سے ڈی پورٹ کر دیا گیا

مجھے کینیڈا میں پرفارمنس پر ٹیکس ادا نہ کرنے کے باعث ڈی پورٹ کیا گیا ہے، میرا



لاہور (پینا نیوز) اداکارہ میرا کو کینیڈا کے بارڈر سے ڈی پورٹ کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اداکارہ میرا امریکا سے کینیڈا ایک شو کرنے کیلئے جارہی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق انہیں کئی گھنٹے نیاگرا فال کینیڈا بارڈر پر روکا گیا پھر ان کی ڈی پورٹیشن کے آرڈر نکالے گئے۔ اداکارہ میرا کینیڈا بارڈر سے ڈی پورٹ ہونے کے بعد نیو یارک کیلئے روانہ ہوگئیں۔ میڈیا سے گفتگو میں میرا نے بتایا کہ مجھے کینیڈا میں پرفارمنس پر ٹیکس ادا نہ کرنے کے باعث ڈی پورٹ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شو آرگنائزر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

وسیم اکرم ڈراموں میں اداکاری کے جوہر دکھائیں گے

ڈرامے کے ہدایت کار فہیم برنی نے اس حوالے سے اپنے انسٹا گرام اکاؤنٹ پر بھی معلومات شیئر کی ہیں



کراچی (پینا نیوز) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور لیجنڈری کھلاڑی وسیم اکرم اب جلد ہی ٹیلی ویژن اسکرین پر اداکاری کے جوہر دکھاتے نظر آئیں گے۔ اطلاعات کے مطابق وسیم اکرم ایک نئے آنے والے ڈرامے میں اداکارہ ماہ نور بلوچ کے ساتھ نظر آئیں گے۔ ڈرامے کے ہدایت کار فہیم برنی نے اس حوالے سے اپنے انسٹا گرام اکاؤنٹ پر بھی معلومات شیئر کی ہیں، جس کے بعد سوشل میڈیا پر یہ خبر تیزی سے پھیل گئی۔ فی الحال یہ ڈرامہ اپنی تیاری کے ابتدائی مرحلے میں ہے اور پروڈیوسرز کاسٹ کے دیگر فنکاروں کے ساتھ حتمی بات چیت کر رہے ہیں۔ وسیم اکرم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کومل عزیز کا وزن بڑھنے پر تنقید کرنے والوں کو جواب

کسی کی ظاہری شکل سے متعلق باتیں اسے تکلیف پہنچا سکتی ہیں، اداکارہ



کراچی (پینا نیوز) اداکارہ اور بزنس ویمن کومل عزیز خان نے وزن بڑھنے پر تنقید کرنے والوں کو جواب دیتے ہوئے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ دوسروں کی ظاہری شکل پر تبصرے کرنے کے بجائے مہربانی اور احترام سے پیش آئیں۔ حال ہی میں کومل عزیز کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر سامنے آنے کے بعد بعض صارفین نے ان کے بدلے ہوئے حلیے اور وزن پر تبصرے کیے تھے۔ اداکارہ نے ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین کو ایک دوسرے کے ساتھ زمی اور محبت سے پیش آنا چاہیے۔ انہوں نے ایک خاتون کی جانب سے ایسے تبصرے کیے جانے پر بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

گزرے وقت نے بہت کچھ سکھا دیا ہے، صائمہ نور

آپ کو اگر دنیا کے ساتھ چلنا ہے تو کچھ چیزوں کو نظرانداز کرنا پڑتا ہے، اداکارہ



لاہور (پینا نیوز) فلمسٹار صائمہ نور نے کہا ہے کہ گزرتے وقت کے ساتھ انسان کی سوچ اور رویے بھی تبدیل ہوتے ہیں اور اس میں پختگی آتی ہے۔ ایک انٹرویو میں اداکارہ نے کہا زمانے سے بہت کچھ سیکھا ہے اور میں اچھے برے اور دوست دشمن کی تفریق کر سکتی ہوں۔ انہوں نے کہا ہمارے ہاں صرف دوسروں کے کردار پر نظر رکھنے کا رواج ہے۔ صائمہ نور نے کہا کہ فلم انڈسٹری میں کئی سال گزارنے کے بعد میں نے بہت کچھ سیکھا ہے اور خصوصاً تلخ تجربات سے میرے اندر پختگی آئی۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو اگر دنیا کے ساتھ چلنا ہے تو کچھ چیزوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اچھا انسان بننے کیلئے حساس دل کا ہونا ضروری ہے، انمول بلوچ

آج کل کے نازک دور میں پر امن ماحول کیلئے اپنی اندر قوت برداشت پیدا کرنا ہوگی



کراچی (پینا نیوز) معروف اداکارہ انمول بلوچ نے کہا ہے کہ اچھا انسان بننے کیلئے ایک حساس دل کا ہونا بہت ضروری ہے پر امن ماحول کیلئے اپنے اندر قوت برداشت پیدا کرنا پڑے گی۔ ایک انٹرویو میں اداکارہ نے کہا ہمارے معاشرے میں برداشت کا کلچر ختم ہوتا جا رہا ہے، آج کل کے نازک دور میں پر امن ماحول کیلئے اپنی اندر قوت برداشت پیدا کرنا ہوگی۔ انہوں نے کہا اچھا انسان بننے کیلئے ایک حساس دل کا ہونا بہت ضروری ہے۔ انمول بلوچ نے کہا لوگ اپنی سوچ کے خلاف کوئی بات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

تین روز سے لاپتہ 21 سالہ نوجوان کا پتہ نہیں چل سکا

گمشدگی کی رپورٹ درج کروادی، تاحال کوئی کارروائی نہیں ہوئی

مظفرآباد (نامہ نگار) تین روز سے لاپتہ 21 سالہ نوجوان سخاوت اعوان ولد شکیل اعوان جیل میں والد سے ملنے کے بعد واپس باہر نکلا تو لاپتہ ہو گیا۔ تین روز گزر گئے کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ کلیاں تھانہ میں گمشدگی کی رپورٹ درج کروادی ہے لیکن تاحال کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ مرکزی ایوان صحافت کے سائلین ڈیسک پر گفتگو کرتے ہوئے مذکورہ کی والدہ نے کہا کہ میرا بیٹا 21 سالہ نوجوان گھر سے اپنے والد کا پتا کرنے کے لیے نکلا، تاہم تین روز گزرنے کے باوجود واپس نہ پہنچ سکا۔ متاثرہ ماں نے متعلقہ اداروں اور پولیس سے اپیل کی ہے کہ اس کے بیٹے کی تلاش اور بحفاظت بازیابی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ وہ اپنے جگر گوشے سے دوبارہ مل سکے۔

مظفرآباد، گوجرہ و گردونواح میں مبینہ غیر قانونی آبادکاری

جرائم میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز تحقیقات ناگزیر ہیں

مظفرآباد (نامہ نگار) شہر اقتدار کے گنجان آباد علاقے گوجرہ اور گردونواح میں مبینہ غیر قانونی آبادکاری، سرکاری وشاملاتی اراضی پر قبضوں، اسلحے کی نمائش، منشیات اور آئے روز لڑائی جھگڑوں سے متعلق عوامی شکایات نے انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات اٹھا دیے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بااثر عناصر مبینہ طور پر مقامی قوانین کی خلاف ورزیوں میں سہولت کاری کر رہے ہیں، جبکہ متعلقہ اداروں کی خاموشی تشویش ناک ہے۔ افغان باشندوں سمیت دیگر مقیم خاندانوں کی قانونی حیثیت، اراضی کے ریکارڈ اور جرائم میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز تحقیقات ناگزیر ہیں۔ عوام نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ قبضہ مافیا، اسلحہ ومنشیات کے کاروبار اور امن و امان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

مظفرآباد میں ٹالی منڈی، تانگہ اسٹینڈ میں مشکوک سرگرمیاں

ایک گروہ کی سرپرستی سے متعلق دعوؤں کی بازگشت، شہری حلقوں میں تشویش

مظفرآباد (نامہ نگار) دارالحکومت مظفرآباد میں ٹالی منڈی، تانگہ اسٹینڈ اور ملحقہ علاقوں میں مبینہ مشکوک سرگرمیوں کے حوالے سے شہری حلقوں میں تشویش پھیل گئی۔ میڈیا انوسٹی گیشن ٹیم کے مطابق محکمہ صحت عامہ کے شعبہ سی ڈی سی سے ریٹائرڈ شریف مغل کے دوبارہ ایک گروہ کی سرپرستی سے متعلق دعوؤں کی بازگشت نے تھرتھلی مچادی ہے۔ معاملے نے پولیس کی نگرانی، سابقہ کارروائیوں اور قانون کے یکساں نفاذ سے متعلق سوالات کو جنم دیا ہے۔ شہریوں کی شکایات اگر ریکارڈ پر موجود ہیں تو متعلقہ پولیس اور انتظامی حکام کی ذمہ داری ہے کہ ان کی غیر جانبدارانہ جانچ کریں، مبینہ سرگرمیوں کی نوعیت واضح کریں اور جہاں قانون شکنی کے قابل اعتماد شوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت کے فروغ کیلئے بین الاقوامی تحقیقی تعاون پر اتفاق

نواز شریف زرعی یونیورسٹی میں آسٹریلیا سڈنی کے وفد نے آسٹریلیا ایوارڈز فیلوشپ 2026 کے تحت دورہ کیا

دورہ کا مقصد موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زرعی نظام کے فروغ، غذائی تحفظ کے استحکام اور بین الاقوامی تحقیقی تعاون کو مضبوط بنانا تھا

ملتان (سٹی رپورٹر) محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی میں آسٹریلیا سڈنی کے وفد نے آسٹریلیا ایوارڈز فیلوشپ 2026 کے تحت دورہ کیا، جس کا مقصد موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زرعی نظام کے فروغ، غذائی تحفظ کے استحکام اور بین الاقوامی تحقیقی تعاون کو مضبوط بنانا تھا۔ وفد میں جامعہ سڈنی کے ڈاکٹر ڈینیئل ٹین اور ڈاکٹر ریکا شامل تھے، جن کے ہمراہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ڈاکٹر تحسین اظہر اور ڈاکٹر رضوانہ مقبول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)



ملتان، وائس چانسلر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر آصف علی آسٹریلیا ایوارڈز فیلوشپ کے تحت آسٹریلیا سڈنی کے وفد سے گفتگو کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری سمیت خیبر پختونخوا کے 15 اعلیٰ افسران تبدیل

ڈاکٹر فخر عالم عرفان چیف سیکرٹری تعینات، محمد یحییٰ اخونزادہ کا بھی کے پی تبادلہ

شاہ فہد، زبیر خان، میاں عادل اور دیگر کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم

اسلام آباد، پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے چیف سیکرٹری سمیت پندرہ اعلیٰ افسروں کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دے دیا۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا تعینات کیا گیا، ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 22 کے افسر ہیں۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان اس سے قبل وفاقی وزارتِ توانائی کے پاور ڈویژن میں سیکرٹری تعینات تھے نو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)



بہاولپور، وفاقی وزیر مصدق ملک محمد مدثر جاوید و دیگر مائیگریشن اور پناہ گزینوں سے متعلقہ سیمینار میں شریک ہیں

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell: +92317-5526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

ضرورت نمائندگان

روزنامہ "وطن وائس ڈیجیٹل" کی صحافتی ٹیم کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے برطانیہ، یورپ، مڈل ایسٹ، پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر کے تمام بڑے اور چھوٹے شہروں سے متحرک اور باصلاحیت نوجوان صحافی نمائندگان درکار ہیں۔

اگر آپ صحافت سے دلچسپی رکھتے ہیں، اپنے علاقے کے مسائل، عوامی سرگرمیوں اور اہم واقعات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں تو یہ آپ کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

مطلوبہ خصوصیات:
- مقامی حالات اور عوامی مسائل سے آگاہی
- خبر نویسی اور رپورٹنگ میں دلچسپی
- سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کی بنیادی مہارت
- ذمہ داری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ رویہ

خواہشمند افراد اپنی مختصر معلومات، تصویر اور رابطہ تفصیلات کے ساتھ درخواست ارسال کریں

روزنامہ وطن وائس
نوٹ: نمائندگی صرف اعزازی بنیاد پر ہوگی
رابطہ نمبر: +92 317 5526830